اشاعت نمبر: ٦١٢

باسمہ تعالیٰ

''میری باتیں پہنچاؤ، اگرچہ ایک ہی بات ہو'' (حدیث شریف)

اَعمالِ آخرت

عظیم فضیلت والے اعمال

نظرثانی عبدالعزیز فلاحی

شعبۂ نشرواشاعت

دارالعلوم عربیہ اسلامیہ بھروچ محمود نگر کنتھاریہ
ضلع بھروچ گجرات (الہند) پن: ٣٩٢٠١٥

نام کتاب	:	اَعمالِ آخرت (عظیم فضیلت والے اعمال)
نظرثانی	:	عبدالعزیز فلاحی
اشاعت نمبر	:	٦١٢
کل صفحات	:	١٢٠، اعلیٰ طباعت خوبصورت جلد
طبع اول	:	ہجری: ١٤٤١ھ عیسوی: ٢٠١٩ء
تعداد	:	١١٠٠
ہدیہ	:	

شعبۂ نشرواشاعت
دارالعلوم عربیہ اسلامیہ بھروچ محمود نگر کنتھاریہ ضلع بھروچ گجرات (الہند)
PUBLICATION DEPARTMENT
DARUL ULOOM BHARUCH, MAHMOOD NAGAR
AT. & PO. KANTHARIA - 392015
TA. & DOST. BHARUCH (GUJ - INDIA)
TEL: 02642-257086, FAX: 02642-257480

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتہائی مختصر وقت (تقریباً پانچ منٹ) میں قیامت تک ایک ارب اڑسٹھ کروڑ (۱۶۸۰۰۰۰۰۰۰) نیکیاں حاصل کرنے کا مسنون عمل

حدیث: حضرت عبداللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا؛ حضرت موسیٰ ابنِ عمران علیہ السلام کی حضرت جبرئیل علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو دریافت فرمایا جو شخص آیۃ الکرسی اتنی اتنی مرتبہ پڑھے اس کے لئے کیا اجر ہے؟ تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اجر کی نوعیت بیان فرمائی لیکن حضرت موسیٰ علیہ السلام (اتنی مرتبہ پڑھنے کی) طاقت نہیں رکھتے تھے، چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے اس (اجر وثواب) سے عاجز وکمزور نہ فرما۔ پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام دوبارہ تشریف لائے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا، آپ کا رب آپ کو فرماتا ہے کہ جس شخص نے ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ کلمات کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُقَدِّمُ اِلَیۡكَ بَیۡنَ یَدَیۡ كُلِّ نَفَسٍ وَّ لَمۡحَةٍ وَّ لَحۡظَةٍ وَّ طَرۡفَةٍ یَّطۡرِفُ بِهَا اَهۡلُ السَّمٰوٰتِ وَاَهۡلُ الۡاَرۡضِ فِیۡ كُلِّ شَیۡءٍ هُوَ فِیۡ عِلۡمِكَ كَائِنٌ اَوۡ قَدۡ كَانَ، اُقَدِّمُ اِلَیۡكَ بَیۡنَ یَدَیۡ ذٰلِكَ كُلِّهٖ ۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ‌ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ‌ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ‌ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ‌ ۚ وَلَا يَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ‌ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ﴿۲۵۵﴾ (البقرہ۲:۲۵۵)

تو رات دن میں چوبیس گھنٹے ہیں، ان میں ہر گھنٹہ میں اس بندہ کی طرف سے ''سات کروڑ'' (۷۰۰۰۰۰۰۰) نیکیاں میرے پاس پہونچتی رہیں گی صور پھونکے جانے کے دن (قیامت) تک اور فرشتے ان نیکیوں کو لکھنے میں مشغول رہیں گے۔

دعاء کا ترجمہ: اے اللہ! ہر لمحہ، ہر گھڑی اور ہر پل میں اہل آسمان و زمین جو پل پل گذار رہے ہیں اور ماضی میں اور مستقبل میں جس قدر لمحات وہ گزارے اس قدر آپ کے روبرو میں آیۃ الکرسی پڑھتا ہوں۔

(الحکیم عن ابن عباسؓ، کنز العمّال: ۱۳۱/۲، ۱۳۲، ح:۳۴۶۸)

نوٹ: ۱ارب ۶۸ کروڑ = 1.68 BILLION

۷ کروڑ = 70 MILLION

شب قدر کے برابر ثواب

فضیلت: قرآنِ کریم کے فرمان کے مطابق شبِ قدر میں عبادت کرنے کا ثواب ایک ہزار (۱۰۰۰) مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ ایک ہزار (۱۰۰۰) مہینوں کی تیس ہزار (۳۰۰۰۰) راتیں ہوتی ہیں اور سالوں کی تعداد تراسی (۸۳) سال، چار مہینہ ہوتے ہیں، جو صرف اللہ تعالیٰ کا انعام ہی انعام ہے، اور پھر اللہ تعالیٰ کی رحمت کی کوئی حد نہیں، اس وجہ سے اگر اللہ تعالیٰ کسی دوسرے عمل پر بھی شبِ قدر جتنا ثواب عطا کرے تو اس کی رحمت کے خزانہ میں تو کچھ بھی کمی ہونے والی نہیں، جیسے کہ مندرجہ ذیل کلمات ''تین مرتبہ'' پڑھنے سے ''شبِ قدر کے'' برابر ثواب ملتا ہے آپ بھی اسے زبانی یاد کر کے اتنا عظیم ثواب حاصل کر لیجئے۔

(کنز العمّال: ۲۲۶/۲)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

سورۂ انعام کی ابتدائی تین آیتیں پڑھنے کی فضیلت
چالیس ہزار (۴۰۰۰۰) فرشتے ''قیامت'' تک۔۔۔

(۱) **حدیث:** حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ''سورۂ انعام کی'' ابتدائی ''تین آیتیں'' پڑھے گا تو اس

کے لئے ’’چالیس ہزار‘‘(۴۰۰۰۰)فرشتے ’’قیامت‘‘ تک عبادت کرتے رہیں گے۔ان کی عبادتوں کا پورا ثواب ان آیتوں کے پڑھنے والے کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا،مزید برآں ایک فرشتہ ساتویں آسمان سے گرز لے کر اُترتا ہے،جب شیطان ان آیتوں کے پڑھنے والے کے دل میں وسوسہ ڈالتا ہے تب وہ فرشتہ اس گرز سے شیطان کو مارتا ہے جس کی وجہ سے اس پڑھنے والے اور شیطان کے درمیان ستر (۷۰) پردے حائل ہوجاتے ہیں۔اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان آیتوں کے پڑھنے والے سے فرمائیں گے: تو میرے سایہ تلے چل،میرے سایہ کے سوا آج کوئی سایہ نہیں،جنّت کے پھل کھا،میرے حوضِ کوثر سے پانی پی،سلسبیل کی نہر میں غسل کر،تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا رب۔‘‘ (حاشیۃ الصاوی علیٰ تفسیر الجلالین ۲/ ۱۶۴)

(۲) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۂ انعام کی یہ تین آیتیں صبح پڑھے گا،تو اللہ تعالیٰ ’’ستر ہزار‘‘(۷۰۰۰۰)فرشتے اس کی حفاظت کے لئے مقرر فرمائے گا اور ساتویں آسمان سے ایک فرشتہ اپنے ساتھ لوہے کا ہتھوڑا لے کر اترے گا،جب کبھی شیطان اس کے دل میں کوئی برائی پیدا کرنا چاہے گا تو وہ اس ہتھوڑے سے اس کی پٹائی کرے گا،اور پڑھنے والے اور شیطان کے درمیان ’’ستر ہزار‘‘(۷۰۰۰۰) پردے حائل ہوں گے،مزید برآں قیامت کے دن اس پڑھنے والے کا کوئی حساب یا عذاب نہیں ہوگا۔

(روح البیان جلد ۳)

۴۰ ہزار= **40 THOUSAND**

۷۰ ہزار= **70 THOUSAND**

سورۂ انعام کی ابتدائی تین آیتیں یہ ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ
وَالنُّوۡرَ ۬ؕ ثُمَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّہِمۡ یَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱﴾ ہُوَ الَّذِیۡ
خَلَقَکُمۡ مِّنۡ طِیۡنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّی عِنۡدَہٗ ثُمَّ
اَنۡتُمۡ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۲﴾ وَ ہُوَ اللّٰہُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی الۡاَرۡضِ ؕ یَعۡلَمُ
سِرَّکُمۡ وَ جَہۡرَکُمۡ وَ یَعۡلَمُ مَا تَکۡسِبُوۡنَ ﴿۳﴾ (الانعام۶: ۳، پارہ ۷)

سورۂ الم سجدہ کی فضیلت

(۱) ایک روایت میں ہے کہ جس نے تبارک الذی (پ ۲۹) اور الم سجدہ (پ ۲۱) کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھا گویا اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔

(۲) ایک روایت میں ہے کہ جس نے ان دونوں سورتوں کو پڑھا اس کے لئے عبادت لیلۃ القدر کی برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔ (فضائلِ اعمال، فضائلِ قرآن ص ۵۳)

فائدہ: رمضان المبارک کی راتوں میں سے ایک رات شب قدر کہلاتی ہے جو بہت ہی برکت اور خیر کی رات ہے، کلام پاک میں اس کو

ہزار (۱۰۰۰) مہینوں سے افضل بتلایا ہے، ہزار (۱۰۰۰) مہینہ کے تراسی (۸۳) برس چار (۴) ماہ ہوتے ہیں، خوش نصیب ہے وہ شخص جس کو اس رات کی عبادت نصیب ہوجائے کہ جو شخص اس ایک رات کو عبادت میں گذاردے اس نے گویا تراسی برس چار ماہ سے زیادہ زمانہ کو عبادت میں گذاردیا اور اس زیادتی کا بھی حال معلوم نہیں کہ ہزار مہینہ سے کتنے ماہ زیادہ افضل ہے، اللہ جل شانہ کا حقیقۃً بہت ہی بڑا انعام ہے کہ قدردانوں کے لئے یہ ایک بے نہایت نعمت مرحمت فرمائی۔

خلاصہ یہ ہے کہ جس شخص نے یہ دونوں مبارک سورتیں پڑھی تو اس کے نامۂ اعمال میں شب قدر کی عبادت جتنا ثواب لکھا جائے گا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں روزانہ ان سورتوں کو پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

۱۰۰۰ مہینہ = 1000 MONTHS

ستر ہزار (۷۰۰۰۰) فرشتے قیامت تک استغفار کریں گے

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مندرجہ (صفحہ ۹) کلمات پڑھ کر جو شخص اللہ سے جو بھی دعا مانگے گا وہ قبول ہوگی۔ اس شخص کے اعمال نامہ میں ایک ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس شخص کے لئے اللہ تعالیٰ "ستر ہزار" (۷۰۰۰۰) فرشتوں کو مقرر کرے گا، جو "قیامت" تک اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔

(طبرانی)

۷۰ ہزار = 70 THOUSAND

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِّعَظَمَتِہٖ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِّعِزَّتِہٖ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِّمُلْکِہٖ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اِسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِّقُدْرَتِہٖ ط
(طبرانی)

جنازہ دیکھ کر دعا پڑھنے پر بے حساب ثواب

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے کہ جو شخص جنازہ دیکھ کر مندرجہ ذیل کلمات پڑھے تو پڑھنے کے روز سے لے کر ''قیامت'' تک ''روزانہ'' اس کے لئے بیس (۲۰) نیکیاں لکھی جایا کریں گی۔

اَللّٰهُ اَکْبَرُ ، صَدَقَ اللّٰهُ ، هٰذَا مَا وَعَدَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ،
اَللّٰهُمَّ زِدْنَا اِیْمَانًا وَّ تَسْلِیْمًا ط

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سچا ہے، یہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا وعدہ ہے۔ اے اللہ! ہمارے ایمان اور تسلیم کو اور بڑھا دے۔

(موت کی تیاری: ص: ۱۰۱، مصنف: حضرت مولانا پیر ذوالفقار نقشبندی صاحب مدّظلّہ)

ذرا سوچو! اتنا عظیم ثواب حاصل کرنے کا کیسا عجیب نسخہ ہے ایک دن کی ۲۰ ربیس نیکیوں کے حساب سے کم از کم پچاس سال کی نیکیوں کو شمار کیا جائے تو تین لاکھ پینسٹھ ہزار (۳۶۵۰۰۰) نیکیاں بنتی ہیں، مگر یہ فضیلت تو قیامت تک کے سالوں کی ہے، اللہ ہی جانتا ہے کہ قیامت آنے میں کتنے سال باقی

ہیں؟ مزید برآں یہ تو ایک ہی مرتبہ پڑھنے کا اتنا زیادہ ثواب ہے۔ لیکن اگر ہر ایک جنازہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھی جائے تو بے حساب نیکیاں ملتی رہیں گی؟ اللہ تعالیٰ کے خزانہ میں کوئی کمی نہیں، وہ بڑا سخی اور مہربان ہے۔

مغفرت حاصل کرنے کا آسان عمل

جو شخص نماز سے فراغت پر صرف ''تین مرتبہ'' یہ مختصر کلمہ کہہ لے، تو وہ اپنی جگہ سے اس حال میں اٹھے گا کہ اس کی مغفرت ہو چکی ہوگی۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

ترجمہ: پاک ہے خدائے بزرگ و برتر، تعریف اسی کے لئے ہے، نہیں ہے کوئی طاقت وقوت سوائے اللہ کے۔ (ابن السنی، کنزالعمال، زادِ مومن: ۳۲۴)

میری رحمت میرے غصہ پر غالب ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق پیدا کرنے کا فیصلہ کیا، تو اپنی کتاب میں (جو اللہ کے پاس محفوظ ہے) اپنے لئے لازم قرار دیا: ''بے شک میری رحمت میرے غضب پر غالب رہے گی''۔ (مسلم شریف ۳۵۶/۲)

• • •

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

طالب علم پر خرچ کرنے کا ثواب

’’فضائل العلم والعلماء وغیرہ میں حدیث منقول ہے کہ ’’جس نے کسی طالبِ علم کو ایک درہم دیا تو گویا اس نے راہ خدا میں جبل احد کے مثل بہترین سونا خیرات کیا۔‘‘ (فتاویٰ رحیمیہ: ۶/۲، شمائل کبریٰ: ۵۸/۹)

دس کروڑ (۱۰۰۰۰۰۰۰۰) نیکیاں ملیں گی

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس نے ’’رات کی عبادت میں‘‘ مندرجہ ذیل کلمات کو پڑھا تو اسے ’’دس کروڑ‘‘ (۱۰۰۰۰۰۰۰۰) نیکیاں ملیں گی۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور ہر قسم کی تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں۔ اور نہیں ہے کسی میں کوئی طاقت اور نہیں ہے کسی میں کوئی قوت مگر اللہ ہی کی مدد سے۔

(مختصر قیام اللیل: ۷۴ (مرتب: مولانا امداد اللہ انور (استاذ جامعہ قاسم العلوم ملتان)، ماخذ: ’’اکابر کا مقام عبادت‘‘: اکابر کی راتیں: ص: ۶۰)

۱۰ کروڑ = **100 MILLION**

نوٹ: رات کا وقت غروب آفتاب سے صبح صادق تک رہتا ہے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ط
(نزہۃ المجالس)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَآئِمَةِ وَالصَّلٰوةِ
النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّيْ رِضًا
لَا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اَبَدًا ط (مسند احمد)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا
ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ، وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ
ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ط

درودِ ابراہیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

جنتی بننے کا عمل: اذان کا جواب دینے کا ثواب

عَنْ عُمَرَ بْنِ خَطَّابٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
''اِذْقَالَ الْمُؤَذِّنُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط فَقَالَ اَحَدُکُمْ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط
ثُمَّ قَالَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط قَالَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط
ثُمَّ قَالَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط قَالَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط
ثُمَّ قَالَ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط
ثُمَّ قَالَ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط
ثُمَّ قَالَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط قَالَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط
ثُمَّ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط مِنْ قَلْبِہٖ دَخَلَ الْجَنَّۃَ''

حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤذن جب اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور تم میں سے کوئی شخص اس کے جواب میں دل سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط کہے، پھر جب وہ (مؤذن) اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط کہے تو وہ (سننے والا) شخص بھی اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط کہے، پھر جب وہ (مؤذن) اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط کہے تو وہ (سننے والا) شخص بھی اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط کہے، پھر جب وہ (مؤذن) حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط کہے، تو وہ (سننے والا) شخص لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط کہے، پھر جب وہ (مؤذن) حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط کہے، تو وہ (سننے والا) شخص لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط کہے، پھر جب وہ (مؤذن) اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط کہے، تو وہ (سننے والا) شخص بھی اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط کہے، پھر جب وہ (مؤذن) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط کہے، تو وہ (سننے والا) شخص بھی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط کہے تو وہ جنت میں جائے گا۔ (مسلم شریف ۱/۲۸۹)

اذان سننے کے بعد اس دعا کو پڑھنے سے رسول اللہ ﷺ کی شفاعت واجب ہو جائے گی

اذان کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط

فضیلت: اذان سننے کے بعد اس دعا کو پڑھنے سے رسول اللہ ﷺ کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (مشکوۃ)

جب اذان کی آواز سنے تو یہ دعاء پڑھے گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا ط

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں نے اللہ کو اپنا رب اور محمد کو اپنا رسول اور اسلام کو اپنا دین پسند کر لیا۔

فضیلت: جو شخص اذان کی آواز سننے پر یہ دعاء پڑھتا ہے تو اس شخص کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ (مسلم، ترمذی شریف)

ایک کروڑ (۱۰۰۰۰۰۰۰) نیکیاں۔۔۔

مَرْحَبًا بِالْقَائِلِيْنَ عَدْلًا
مَرْحَبًا بِالصَّلٰوةِ اَهْلًا وَّسَهْلًا

فضیلت: جب کوئی مؤذن کو اذان کہتے ہوئے سنے، اس وقت مذکورہ بالا کلمات پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے

ایک کروڑ (۱۰۰۰۰۰۰۰) گناہ معاف کریں گے،
ایک کروڑ (۱۰۰۰۰۰۰۰) نیکیاں دیں گے
اور ایک کروڑ (۱۰۰۰۰۰۰۰) درجات بلند کریں گے۔

(نزہۃ المجالس صفحہ: ۱۱۷، مفید دعاؤں کا گلدستہ صفحہ: ۹۸، اشاعت نمبر: ۳۵۸، دار العلوم کنتھاریہ)

۱ کروڑ = **10 MILLION**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۚۖ ﴿۲﴾ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ؕ ﴿۳﴾ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ۚ ﴿۴﴾ (الانفال ۸: ۲، ۳، ۴)

(۲) (کیونکہ) بس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو وہ (آیتیں) ان کے ایمان کو اور زیادہ (مضبوط) کر دیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ (۳) (اور) جو کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (۴) (بس) سچے ایمان والے یہ لوگ ہیں، ان کے لئے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور (ان کے لئے) مغفرت ہے اور عزت کی روزی۔

• • •

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ۙ ﴿۱۲۰﴾ (التوبۃ ۹: ۱۲۰)

یقیناً، اللہ تعالیٰ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ (سورۂ توبہ: ۹، آیۃ نمبر: ۱۲۰)

• • •

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ ط

نیک کام میں خرچ کرنے کا ثواب

نیک کام میں خرچ کرنے کا جو ثواب ملتا ہے اس کا دارومدار نیت پر ہے۔ اخلاص کے ساتھ اللہ کی راہ میں تھوڑا بھی خرچ کرنے کا ثواب بہت زیادہ ملتا ہے، اور اللہ تعالیٰ اخلاص کے مطابق اس کا ثواب بڑھاتے رہتے ہیں، جیسا کہ ایک دانہ میں سے سینکڑوں دانہ اگاتے ہیں، تو ادنی درجہ کے اخلاص والے کو دس گنا ثواب عطا فرمائیں گے، اور اخلاص جتنا زیادہ ہوگا اتنا ان کو سات سو/ ۷۰۰ گنا تک، بلکہ اللہ تعالیٰ چاہے تو اسے سات ہزار/ ۷۰۰۰ گنا تک ثواب عطاء کریں گے، یا اس سے بھی زیادہ اخلاص اور حالت کے موافق بدلہ عطا فرمائیں گے۔ اخلاص کے درجہ میں کمی بیشی کے اعتبار سے ثواب میں بھی کمی بیشی ہوتی ہے، جیسا کہ دس/ ۱۰ روپیہ میں سے ایک روپیہ اور دس پیسہ میں سے ایک پیسہ دینے والا برابر نہیں۔ خلاصہ یہ کہ اللہ تعالیٰ خرچ کرنے والے کی حالت اور ذریعہ آمدنی کیسی ہے نیز اس کی اچھی بری نیت سے واقف ہونے کی وجہ سے ہر ایک کو اس کے مطابق ثواب عطا کریں گے۔ (سورۂ بقرۃ: آیت: ۲۶۱ کی تفسیر)

رمضان المبارک میں نیکیوں کا اجر

رمضان المبارک میں ایک نفل کام کا ثواب غیر رمضان میں فرض ادا کرنے کے برابر ہے اور رمضان المبارک میں فرض ادا کرنے کا ثواب دوسرے مہینوں میں ستر (۷۰) فرائض ادا کرنے کے برابر ہے۔ (حدیث)

ایک نیکی کا ثواب دس (۱۰) گنا سے
سات سو (۷۰۰) گنا تک اور مزید جتنا اللہ چاہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم جو بھی نیکی کرتا ہے اس کا اجر و ثواب دس (۱۰) گنا سے سات سو (۷۰۰) گنا تک لکھا جاتا ہے (یعنی ایک نیکی کے بدلہ سات سو (۷۰۰) نیکیاں تک لکھی جاتی ہیں) اور جتنا مزید اللہ تعالیٰ چاہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ مگر روزہ (سب نیکیوں سے منفرد ہے) اس کا تعلق خاص میرے ساتھ ہے اور اس کا بدلہ میں ہی عطا کروں گا کیونکہ بندہ نے کھانے پینے اور خواہشات کو میرے ہی لئے چھوڑا ہے۔ (مسلم، حدیث قدسی)

مسجد حرام (مکہ) میں نیکیوں کا ثواب

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’مسجد حرام میں نماز ادا کرنے کا ثواب ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ (ابن ماجہ، بزار)

مسجد حرام کی نماز ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے (احمد، ابن حبان)

اللہ تعالیٰ بہت زیادہ اور بہت عمدہ ثواب دینے والا ہے۔

۱ لاکھ=100 THOUSAND

اچھے طریقہ سے روزہ رکھنے کا انعام
سو (۱۰۰) حوریں اور ایک بہت ہی بڑا محل

حدیث: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت ایک سال سے دوسرا سال (شروع ہونے) تک ماہ رمضان کے لئے سنورتی ہے اور حور بھی ایک سال کے شروع سے دوسرے سال کے شروع تک رمضان المبارک کے لئے سنورتی ہے، جنت کہتی ہے اے اللہ! میرے لئے اپنے بندوں میں سے اس مہینہ میں مکین مقرر فرمادے اور حوریں یہ دعا کرتی ہیں کہ اے اللہ ہمارے لئے اس مہینہ میں اپنے نیک بندوں میں سے خاوند مقرر فرما دے جن سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ہم سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے خود رمضان المبارک میں روزہ رکھا، کچھ کھایا پیا نہیں اور کسی مؤمن پر بہتان بھی نہیں لگایا اور اس روزہ کی حالت میں کوئی گناہ بھی نہیں کیا، تو اللہ تعالیٰ (روزہ کی) ہر رات میں سو (۱۰۰) حوروں سے اس کے نکاح فرمائیں گے اور اس کے لئے جنت میں لوءلوء، یاقوت، اور زبرجد کا محل بنائیں گے اگر تمام دنیا کو اس محل میں منتقل کر دیا جائے تو یہ دنیا اس محل میں بکریوں کی جگہ جتنی نظر آئے گی۔

(البدور السافرہ (۲۰۴۷)، مسندِ ابی یعلی، معجم اوسط طبرانی، ابن عساکر)

۱۰۰ حوریں=100 HOORS

وہ اتنا بڑا محل ہوگا کہ اگر پوری دنیا اس محل میں رکھی جائے تو پوری دنیا اس میں اس طرح نظر آئے گی جیسے ایک بکری دنیا میں کھڑی نظر آتی ہے۔

(بیان مولانا طارق جمیل صاحب پاکستانی دعوت وتبلیغ کے ممتاز عالمِ دین)

خلاصہ: میرے بھائیوں! جب پوری دنیا کی اس محل میں یہ حیثیت ہے، جب روزہ پر یہ اجر ملے گا تو نماز تو روزہ سے افضل ہے اس کے پڑھنے پر اللہ کیا کیا عطا فرمائیں گے؟ اور جو شخص پورے دین پر عمل کرے گا تو اس کا تو پوچھیے ہی مت کہ اللہ کیا کیا عطا فرمائیں گے؟ کسی کے خیال میں بھی نہیں، اللہ پاک ہم سب کو اس کے دین پر مکمل عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

نیکیاں ہی نیکیاں

رمضان کے ہر سجدہ کے عوض یاقوت احمر کا محل

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب رمضان المبارک کی اول شب ہوتی ہے تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ان میں سے کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا حتیٰ کہ ماہِ رمضان کی آخری رات ہو جاتی ہے۔ اور کوئی مسلمان بندہ ایسا نہیں ہے جو رمضان کی کسی رات میں نماز ادا کرے مگر اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر سجدہ کے بدلہ میں ڈیڑھ ہزار (۱۵۰۰) نیکیاں لکھتے ہیں اور اس کے لئے (ہر سجدہ کے بدلہ) جنت میں سرخ یاقوت کا ایک محل بنایا جاتا ہے جس کے ستر ہزار

(۷۰۰۰۰) دروازے ہوں گے اس کے ہر دروازہ کا ایک سونے کا محل ہوگا جو یاقوت احمر سے جڑا ہوگا، جب وہ یکم رمضان کا روزہ رکھتا ہے تو اس کے (گذشتہ سال کے) ایسے ہی ماہِ رمضان کے دن تک کے (سابقہ تمام صغیرہ) گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں اور اسکے لئے روزانہ صبح کی نماز سے لے کر غروبِ آفتاب تک ستر ہزار (۷۰۰۰۰) فرشتے استغفار کرتے ہیں۔ اور اس کے لئے ہر اس سجدہ کے بدلہ میں جو اس نے ماہ رمضان میں رات کے وقت یا دن میں ادا کیا ہے ایک درخت عطا کرتے ہیں جس کے سایہ میں پانچ سو (۵۰۰) سال تک سوار چل سکتا ہے''۔

(شعب الایمان بیہقی وقال وقدروینافی الاحادیث المشھورۃ مایدل لھذا اولبعض معناہ، رحمت کے خزانہ: ص:۲۸۱، ۲۸۲)

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کے ضمن میں تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ مشہور احادیث میں ہم نے کتنے ہی ایسے قطعات روایت کئے ہیں جو اس حدیث کی تائید کرتے ہیں یا اسکے بعض معنی کی تائید کرتے ہیں۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص رمضان المبارک میں روزہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر سجدہ کے بدلہ میں پندرہ سو (۱۵۰۰) نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور اس کے لئے جنت میں سرخ یاقوت کا ایک محل بنادیتے ہیں''۔

(البدور السافرہ ۱۸۲۹، جنت کے حسین مناظر ۳۶۶)

۵۰۰ سال = 500 YEARS

حورِعین سے نکاح کروایا جائے گا

(۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین کام ایسے ہیں کہ جو کوئی شخص ایمان کی حالت میں اسے کرے گا تو جنت کے جس دروازہ سے چاہے گا داخل ہو سکے گا اور حورِعین سے نکاح کرایا جائے گا۔

(۱) جس نے اپنے قاتل (قتل کی کوشش کرنے والے) کو معاف کر دیا۔
(۲) جس نے چھوٹا بڑا قرض ادا کر دیا۔ (۳) جس نے ہر فرض نماز کے بعد دس (۱۰) مرتبہ ''سورۂ اخلاص'' (قل ھواللہ احد) پڑھی۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سوال کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! یا (جس کسی شخص نے) ان تین میں سے کوئی ایک عمل بھی کر لیا تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ایک عمل بھی کر لیا تب بھی (یہی حکم لگے گا)۔

(ابویعلیٰ، حدیث نمبر: ۱۷۹۴، مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۰۲، درمنثور: ۶/ ۴۱۱)

مشک، عنبر، کافور اور نور سے حورعین کی پیدائش

حدیث: سرکار دو عالم جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حورعین کے متعلق سوال کیا گیا کہ ان کو کس چیز سے پیدا کیا گیا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین چیزوں سے پیدا کی گئی ہیں، ان کا نچلا حصہ مشک (کستوری) کا ہے اور درمیانہ حصہ عنبر کا ہے اور اوپر کا حصہ کافور کا ہے، ان کے بال اور ابرو سیاہ ہیں، نور سے ان کا خط کھینچا گیا ہے۔ (تذکرۃ القرطبی ۲/ ۴۸۱)

حور کے بدن کے مختلف حصے کن چیزوں سے بنائے گئے ہیں

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حورعین کو پاؤں کی انگلیوں سے اس کے گھٹنے تک زعفران سے بنایا ہے، اور اس کے گھٹنوں سے اس کے سینہ تک کستوری کی خوشبو سے بنایا ہے، اور اس کے سینہ سے گردن تک شعلہ کی طرح چمکنے والے عنبر سے بنایا ہے، اور اس کی گردن سے سر تک سفید کافور سے تخلیق کیا ہے، اس کے اوپر گل لالہ کی ستر ہزار (۷۰۰۰۰) پوشاکیں پہنائی گئی ہیں، جب وہ سامنے آتی ہے تو اس کا چہرہ زبردست نور سے ایسے چمک اٹھتا ہے جیسے دنیا والوں کے لئے سورج، اور جب سامنے آتی ہے تو اس کا پیٹ کا اندرونی حصہ لباس اور جلد کی باریکی کی وجہ سے دکھائی دیتا ہے، اس کے سر میں خوشبودار کستوری کے بالوں کی چوٹیاں ہیں، ہر ایک چوٹی کو اٹھانے کے لئے ایک خدمتگار ہوگی جو اس کے کنارے کو اٹھانے والی ہوگی، یہ حور کہتی ہوگی یہ انعام ہے اولیاء کا اور ثواب ہے ان اعمال کا جو بجالاتے تھے۔ (تذکرۃ القرطبی ۲/۴۸۱)

۷۰ ہزار=70 THOUSAND

ہر قسم کی آفت و مصیبت، رنج و غم، پریشانی، بے چینی اور تکلیف کو دور کرنے کی دعا

حضرت اسماء بنتِ عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے مجھے فرمایا کہ کیا میں تم کو ایسے کلمات نہ سکھا دوں، جس کو تم رنج و غم، دکھ درد، پریشانی اور مصیبت کے وقت پڑھا کرو؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے مجھے یہ کلمات سکھائے:

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا (شریک نہیں ٹھہراتی)۔

(ابوداؤد: ۱/ ۲۱۲، حدیث نمبر: ۱۵۲۵، ابنِ حبان ۳/ ۱۴۶، حدیث نمبر: ۸۶۴، ابنِ ماجہ: ۲۸۵، نسائی بابِ عمل الیوم واللیلۃ: ۴۱۲، الدعاء: ۱۲۷۶، الاذکار: ۱۰۳، الوابل الصیب: ۲۳۶)

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے بنو ہاشم (اپنے خاندان والوں) کو جمع فرمایا اور پھر فرمایا کہ جب کوئی مصیبت یا رنج و غم سے سابقہ ہو تو یہ دعا سات (۷) مرتبہ پڑھ لو:

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا ط

(طبرانی: ۱۲۷۷، نسائی بابِ عمل الیوم واللیلۃ: ۳۹۷، الدعاء المسنون: ۳۶۳)

'طبرانی' کی روایت کے مطابق حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی موت کے وقت ان کا آخری کلمہ یہی تھا۔ (الترغیب والترہیب: ۳۵۶)

مذکورہ روایتوں سے ان مختصر کلمات کی اہمیت ثابت ہوتی ہے۔

خوش دلی سے ملاقات کرنے کی فضیلت

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ’’جب دو مسلمان ایک دوسرے کو ملتے ہیں اور ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان دونوں شخصوں میں سے زیادہ محبوب شخص وہ ہے، جو اپنے ساتھی سے خوش دلی سے ملتا ہے۔ جب وہ دونوں مصافحہ کرتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ ان پر سو (۱۰۰) رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔ ان میں سے نوے (۹۰) رحمتیں مصافحہ میں سبقت کرنے والے شخص پر اور دس (۱۰) رحمتیں مصافحہ کرنے والے دوسرے شخص پر نازل فرماتے ہیں۔‘‘ (کنزالعمال: ۲۵۲۴۰)

مسلمان بھائی کے لئے دعاء

حضرت عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ’’سب سے جلدی قبول ہونے والی دعاء وہ ہے جو دعاء کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لئے کرے، جو (اس کے پاس) موجود نہ ہو۔‘‘

(ترمذی: ۱۹۸۰)

• • •

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ

لوگوں کے سامنے اپنی ضرورت کو پوشیدہ رکھنے کی فضیلت

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھے فرمایا: جو انسان بھوکا ہو یا اس کو کوئی دوسری خاص حاجت یا ضرورت ہو اور وہ اپنی اس بھوک یا حاجت کو لوگوں سے چھپائے (یعنی کہ لوگوں کے سامنے بھوک یا حاجت کو ظاہر کر کے ان کے سامنے سوال نہ کرے) تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے کہ اسے حلال طریقہ سے، حلال راستہ سے ایک سال کی روزی عطا فرمائے۔" (بیہقی باب شعب الایمان: ۹۶۹۸)

مسجد میں خوشبو کی دھونی دینے سے سو (۱۰۰) شہیدوں کا ثواب

مسجد میں لوبان، عود وغیرہ کی دھونی دینا اور اگر بتّی کو جلانا سنّت ہے۔

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کا ہمیشہ سے یہ دستور رہا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

"اپنی مسجدوں سے بچوں اور پاگلوں کو دور رکھو، اپنی مسجدوں کو خرید وفروخت اور شور شرابا سے پاک رکھو۔ سزا دینے اور تلوار کھینچنے سے بھی پاک رکھو۔ اور مسجدوں کے دروازہ پر وضوخانہ نہ بناؤ اور ان کو ہر جمعہ کے روز خوشبو کی دھونی دیا کرو۔ (ابنِ ماجہ)

اس طویل حدیث میں نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت سے احکام بیان کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا ہے کہ جمعہ کے دن مسجدوں کو خوشبو کی دھونی دیا کرو، جیسا کہ ابنِ شیبہ نے حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما کی روایت نقل فرمائی ہے کہ حضرت فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ ہر جمعہ کے دن مسجد کو دھونی دیا کرتے تھے۔

افسوس کہ آج یہ سنت بالکلیہ ترک کی جا چکی ہے۔ مساجد میں لوگ طرح طرح کے تکلّفات اور دکھلاوے کر رہے ہیں، لیکن اس سنّت کی جانب توجّہ نہیں دیتے، آج یہ سنّت بالکل مر چکی ہے۔ جو انسان اس مردہ سنّت کو زندہ کرے گا، تو لوگ جب تک اس پر عمل کرتے رہیں گے وہاں تک اس کو ثواب ملتا رہے گا، کیوں کہ حدیث میں ہے کہ

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَهٗ اَجْرُ مِأَةِ شَهِيْدٍ"

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو انسان میری امّت کے بگاڑ کے وقت میری سنّت پر مضبوطی سے عمل کرتا رہے گا تو اسے سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔ (مشکوٰۃ شریف)

ضروری گزارش: میرے بھائیوں! جتنا ہو سکے اس فرمان پر عمل کر کے سو ۱۰۰ شہیدوں کا ثواب حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کریں۔

۱۰۰ شہید=100 MARTYRS

درود شریف پڑھنے پر نورِ عظیم کی بشارت

عظیم فضیلت: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو انسان جمعہ کے دن مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے تو وہ قیامت کے دن ایسی حالت میں آئے گا کہ اس کے ساتھ (ایک ایسا) نور ہوگا کہ اگر اسے پوری مخلوق پر تقسیم کر دیا جائے تو وہ نور ان سب کے لئے کافی ہوجائے گا۔ (کنز العمال: ۲/۵۰۷)

مسلمان بھائی کی مصیبت دور کرنے پر نورِ عظیم کی بشارت

عظیم فضیلت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس شخص نے کسی مسلمان کی مصیبت دور کی تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن پلصراط پر ایسا نور عطا کریں گے جن کی شعاعوں کے ذریعہ اتنے لوگ روشنی حاصل کریں گے کہ جن کی گنتی صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتے ہیں۔ (طبرانی)

تمام گناہوں سے معافی

(۳) حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ زمین پر چلنے والا کوئی بھی انسان جب یہ کلمہ پڑھتا ہے، تو اس کے تمام صغیرہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں، چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ (ترمذی شریف، نسائی شریف)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے کوئی طاقت وقوت سوائے اللہ کے۔

بے حساب بخشش

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سوتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھے تو اسکے سب گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں، چاہے وہ گناہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط (نسائی، ابن حبان)

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط کہو تمہارے گناہ معاف

حدیث: جب بندہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ اے میرے فرشتوں! دیکھو! میرا بندہ جانتا ہے کہ میرے سوا اس کا کوئی پروردگار نہیں پس میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کی بخشش کردی۔

(ابن عساکر بہ روایت انس رضی اللہ عنہ کنز العمال: ۱/ ۴۸: ۱۳۶)

مصافحہ کے وقت يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اور مزاج پرسی کے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہو دونوں کے گناہ معاف

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کرتے ہیں اور اللہ کی تعریف کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی امید طلب کرتے ہیں (یعنی مصافحہ کے وقت يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اور مزاج پرسی کے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط کہتے ہیں) تو ان کی مغفرت کردی جاتی ہے۔ (ابوداؤد ۲/ ۷۰۸)

تین بڑی بڑی سنتیں

(۱) باوضو سونا سنت ہے (ترمذی)

حدیث پاک میں آیا ہے: جو شخص باوضو سویا اور اسی رات میں انتقال ہوگیا اسے شہادت کا مرتبہ ملے گا۔

(مسند ابو یعلی، زادِ مؤمن ص ۱۷۲)

(۲) سوتے وقت دس (۱۰) مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط پڑھ لے تو دنیاوی بلاؤں سے حفاظت کا انتظام ہوجائے گا۔

(کنزالعمال، زادِمؤمن ص ۳۲۶)

(۳) نیند سے اٹھتے ہی دونوں ہاتھوں سے چہرہ اور آنکھوں کو ملنا تا کہ نیند کا خمار دور ہوجائے (شمائل ترمذی)، پھر تین بار الحمدللہ کہے اور کلمۂ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط (صلی اللہ علیہ وسلم) پڑھ کر یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرِ ط

(ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

(بخاری، زادِمؤمن ص ۱۷۸)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

●●●

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ
وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

●●●

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰـہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

●●●

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط

●●●

تمام مخلوق کے برابر ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ٍالنَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ٍالنَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ٍالنَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ط

فضیلت:

جو شخص مذکورہ بالا درود شریف کو روزانہ صبح دس (۱۰) مرتبہ پڑھے گا، تو وہ شخص اس کی وجہ سے تمام کی تمام مخلوق کے اعمال کے جتنا ثواب حاصل کرتا ہے۔ (درِّ منثور)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھا۔ اچانک ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور سلام کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو سلام کا جواب دیا اور آپ کا نورانی چہرہ (خوشی سے) چمک اٹھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنے پاس بٹھایا۔ پھر وہ شخص (جس کام کے لئے آئے تھے وہ) اپنا کام کر چکے (تو جانے کے لئے) اٹھے (اور جب تھوڑے دور چلے گئے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھے) فرمایا: اے ابو بکر! یہ ایسا شخص ہے کہ روزانہ (پوری) روئے

زمین پر بسنے والے لوگوں کے اعمال کے برابر یہ (تنہا شخص) کے اعمال (اللہ تعالیٰ کے یہاں) پہنچائے جاتے ہیں۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا (یارسول اللہ!): یہ (اتنا ثواب انہیں روزانہ) کیوں ملتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ شخص جب صبح میں اٹھتا ہے تو مجھ پر دس مرتبہ (ایسا) درود شریف پڑھتا ہے (جو اپنے ثواب میں) پوری مخلوق کے درودوں کے برابر ہیں۔ میں نے عرض کیا (یارسول اللہ!): وہ کونسا درود ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ درود یہ (مذکورہ) ہے۔ (دارِ قطنی، ابن ماجہ)

نوٹ: صبح کا وقت فجر سے زوال تک شمار ہوتا ہے۔

عرشِ عظیم کے برابر ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

فضیلت:

اس درود شریف پڑھنے والے کو آسمان اور زمین بھر کر اور عرشِ عظیم کے برابر ثواب ملتا ہے۔ (ذریعۃ الوصول: ۱۸۲)

تمام مسلمانوں کی تعداد کے برابر ثواب ملے گا

حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہر روز ایک مرتبہ یہ (مندرجہ ذیل دعا) پڑھے گا، تو اس کو دنیا میں بسنے والے تمام مؤمن مرد اور عورت کے بدلے ایک ایک نیکی لکھی جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ ط

(طبرانی، "معجم کبیر" ۲۳/۰۷، ح: ۸۷۷)

تمام دنیا والوں کے برابر نیکیاں

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ (الابراہیم ۱۴: ۴۱)

ترجمہ: (اور) اے ہمارے رب! میری مغفرت کر دیجئے اور میرے ماں باپ کی بھی اور کل مؤمنین کی بھی حساب کے قائم ہونے کے دن۔

یا یہ دعاء پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ ط

(حزبِ اعظم، دوسری منزل، بروز اتوار)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے بخش دے اور تمام مؤمن مرد اور تمام مؤمن عورتوں کی مغفرت فرما اور مسلمان مرد اور عورتوں کو معاف کر دے۔

فضیلت: حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ ایمان والے مرد اور عورتوں کے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگے گا تو اس کے لئے تمام مؤمن مرد اور عورت کے بدلے ایک ایک نیکی لکھی جائے گا۔

(معجم کبیر للطبرانی، بحوالہ معارف الحدیث، صفحہ:۳۲۵، جلد:۵)

کھانے کے بعد اور کپڑے پہنتے وقت یہ دعا پڑھے، اگلے پچھلے گناہ معاف

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کھانا کھانے کے بعد یہ دعاء پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا الطَّعَامَ
وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ط

تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہے، جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ عنایت فرمایا۔

اور اگر کپڑے پہنتے وقت یہ دعا پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ
وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ط

تو اس کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہے، جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ عنایت فرمایا۔

(ابوداؤد: ۲/ ۵۵۸)

دس (۱۰) مرتبہ پڑھنے سے گناہوں سے پاک صاف ہو جائے گا

(۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مندرجہ ذیل دعاء دس (۱۰) مرتبہ پڑھے گا وہ شخص گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا جیسا کہ اسکی ماں نے اس کو آج ہی جنا ہو اور دنیا کی ستر (۷۰) بلاؤں سے محفوظ رہے گا، جن میں جزام اور برص اور بھوت اور جنّات کا اثر بھی داخل ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ستر (۷۰) میں سے صرف (۳) تین کا ذکر کیا ہے۔ بقیہ سڑسٹھ (۶۷) مہلک امراض ہیں۔ تو انشاء اللہ یہ دعا پڑھنے سے ایسی بیماریوں سے بھی محفوظ رہے گا۔ (وظائفِ اشرفیہ اردو ص: ۸۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

بازار میں پڑھنے کا عظیم اجر و ثواب

فضیلت: حضرت عمر ابنِ خطّاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو انسان بازار میں داخل ہوتے وقت یہ (مندرجہ ذیل دعا) پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں دس (۱۰) لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے، اس کی دس (۱۰) لاکھ خطائیں یا گناہوں کو معاف فرما دیں گے اور اس کے دس (۱۰) لاکھ درجات بلند فرمائیں گے۔ (ترمذی شریف)

۱۰ لاکھ = **1 MILLION**

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

صبح دس (۱۰) مرتبہ پڑھنے کی چھ (٦) عظیم فضیلتیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط اَلْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

فضیلت: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے عثمان! جو شخص یہ (مذکورہ صفحہ ۴۱) کلمات کو صبح میں دس مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کو چھ (۶) فضیلتیں عطا فرماتے ہیں:

(۱) وہ شیطان اور اس کے لاؤ لشکر سے بچ جاتا ہے، (۲) اسے ایک قنطار (۱۴۶۹ کیلو اور ۶۶۴ گرام) اجر ملتا ہے، (۳) جنّت میں اس کا ایک درجہ بلند ہوتا ہے (۴) حورِعین کے ساتھ اس کا نکاح کرایا جاتا ہے، (۵) بارہ/ ۱۲ فرشتے اس کی موت کے وقت آتے ہیں اور اس کو جنّت کی بشارت سناتے ہیں اور (۶) اس کو ایسے شخص کے مثل ثواب دیا جاتا ہے جس نے قرآن، تورات، انجیل اور زبور پڑھی ہو۔ مزید برآں اس کو ایک مقبول حج اور مقبول عمرہ کا ثواب ملتا ہے اور اگر اسی دن اس کی وفات ہو جائے تو اسے شہادت کا درجہ ملتا ہے۔ (تفسیرِ ابنِ کثیر: ۴/ ۴۳۹، بکھرے موتی: ۷/ ۱۴۲)

نوٹ: صبح کا وقت فجر سے زوال تک شمار ہوتا ہے۔

جہنم کی آگ سے نجات

جو انسان بیماری کی حالت میں مندرجہ دعاء پڑھے گا اور وفات پائے گا تو اسے دوزخ کی آگ نہیں چھوئے گی۔

''نسائی'' میں اتنی زیادتی ہے کہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں پر پانچ مرتبہ گن کر فرمایا کہ، جس نے یہ پانچ کلمات کو دن میں یا رات میں یا مہینہ میں پڑھا، پھر اس دن یا رات یا مہینہ میں اس کا انتقال ہوا تو اس کے گناہ معاف کر دئے جائیں گے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

(ترمذی شریف، نسائی شریف، ابنِ ماجہ شریف)

جہنم سے آزادی اور جنت میں ہیرے اور موتی کا محل ملے گا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ''جس نے بدھ، جمعرات، اور جمعہ کا روزہ رکھا، اسے جہنم سے آزاد کر دیا جاتا ہے، اس کے لئے جنت میں ہیرے اور موتی کا محل بنا دیا جاتا ہے''۔ (طبرانی)

جہنم سے ستر ہزار (۷۰۰۰۰) سال دور ہو جاتا ہے بیمار کی عیادت کرنے کا ثواب

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص وضو کر کے اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کے لئے جاتا ہے اور ثواب کی امید کے ساتھ جاتا ہے، تو وہ شخص جہنم سے ستر ہزار (۷۰۰۰۰) سال کی مسافت جتنا دور ہو جاتا ہے، یعنی اسے جہنم میں داخل نہیں کیا جائے گا۔

(سنن ابوداؤد)

۷۰ ہزار سال = **70 THOUSAND YEARS**

دو فرشتے قیامت تک قبر میں دیکھتے رہیں گے

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ اے اللہ! جو کوئی شخص بیمار کی عیادت کے لئے جائے اس کو کیا ثواب ملے گا؟ حکم ہوا، اے موسیٰ! میں اس شخص کے لئے دو فرشتے متعین کروں گا، جو قیامت تک قبر میں اسے دیکھتے رہیں گے اور اس کی حفاظت کریں گے۔

حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے۔

(نور الصدور فی شرح القبور، امام جلال الدین سیوطیؒ کی کتاب)

جنت میں ایک گھر ملے گا قبر کھودنے کا ثواب

حدیث: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ایک قبر کھودی تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بناتے ہیں۔ (الترغیب والترہیب: ۴/۳۳۸، کنز العمال: ۸/۲۱۹)

جنت میں اطلس اور ریشم کا لباس ملے گا

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی میت کو کفن پہنایا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں اطلس اور باریک ریشم کا لباس پہنائیں گے۔ (حاکم)

چالیس (۴۰) بڑے بڑے گناہ معاف
میت کو غسل دینے اور اس کا عیب چھپانے کی فضیلت

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ”جس نے کسی میت کو غسل دیا اور اس کا عیب چھپایا، تو اللہ تعالیٰ ایسے بندہ کے چالیس (۴۰) بڑے گناہ بخش دیتے ہیں، (اور) جس نے کسی میت کو قبر میں اتارا تو جیسے اس نے قیامت تک رہنے کے لئے ایک مکان دیا۔ (طبرانی)

والدین کے حقوق کی ادائیگی کے لئے نماز

ایک حدیث میں نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کی رات کو مغرب اور عشاء کے درمیان دو رکعت نماز اس طریقہ سے پڑھے کہ ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ، ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور سورۂ اخلاص اور معوذتین (سورۂ فلق و سورۂ ناس) یہ تین سورتیں پانچ (۵) پانچ (۵) مرتبہ پڑھے۔ (دوسری رکعت بھی اسی طرح پڑھے) اور جب نماز سے فارغ ہو جائے تو پانچ مرتبہ استغفار کرے اور پندرہ (۱۵) مرتبہ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجے۔ اس کے بعد والدین کی روحوں کو اس کا ثواب بخش دے۔ (تو نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اس طریقہ سے ایصالِ ثواب کیا) تو اس نے اپنے والدین کا حق ادا کر دیا اور عمل کے (بے حساب) ثواب کو اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔

(طبرانی فی الکبیر: ۹/ ۲۶۵، از مولانا محمد خبیب محمود آبادی کی تصنیف: اولاد کے حقوق: ۶۴)

۵ مرتبہ = 5 TIMES

۱۵ مرتبہ = 15 TIMES

والدین کے حقوق ادا کردئے

فضیلت: علّامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ نے شرحِ بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ، جو شخص ایک مرتبہ یہ (مندرجہ ذیل) دعا پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ! اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچادے، تو اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ وَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط

لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ وَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ط وَلَهُ النُّوْرُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہے، جو تمام جہانوں کا پالنہار ہے۔ آسمانوں کا رب اور زمینوں کا رب اور تمام جہانوں کا رب ہے۔ اور اسی کے لئے بڑائی ہے آسمانوں اور زمینوں میں، وہی زبردست حکمت والا ہے۔

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہے، جو آسمانوں کا رب اور زمینوں کا رب اور تمام جہانوں کا رب ہے۔ اسی کے لئے بڑائی ہے آسمانوں اور زمینوں میں، وہی زبردست حکمت والا ہے۔ وہی بادشاہ ہے، آسمانوں کا رب اور زمینوں کا رب اور تمام جہانوں کا رب ہے۔ اسی کے لئے روشنی (نور) ہے آسمانوں اور زمینوں میں، وہی زبردست حکمت والا ہے۔ (فضائلِ صدقات: ۱/۲۰۶/۲۰۷)

ہر نظر کے بدلے ایک مقبول حج کا ثواب

فضیلت: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو اولاد اپنے والدین (یا ان دو میں سے کسی ایک) پر پیار، شفقت اور محبت کی نظر ڈالے گا، تو اللہ تعالیٰ اسے ہر نظر کے بدلے ایک مقبول حج کا ثواب عطا فرمائیں گے۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا (یا رسول اللہ! جو کوئی شخص) روزانہ سو (۱۰۰) مرتبہ ان پر نظر ڈالے (تو بھی ہر نظر کے بدلہ میں اسے یہ ثواب ملے گا؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں، (اور آپ نے یہ بھی ارشاد فرمایا) اللہ تعالیٰ (کی ذات اپنے گمان اور سوچ سے بالاتر ہے اور) بہت ہی بڑا ہے اور پاک ہے (اور وہ ہر قسم کی خامی اور عیب سے پاک ہے، اس لئے ہر نظر کے بدلہ میں ایسا اور اتنا بڑا ثواب عطا فرمانا اس کے لئے کوئی مشکل نہیں)۔ (مشکوۃ)

۱۰۰ مرتبہ= 100 TIMES

وضاحت: جو آپ کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک حیات ہے تو آپ بہت خوش نصیب ہیں، دل سے ان کی خدمت کریں، ان کی دلی دعائیں لیں، اور ان پر شفقت، ادب، احترام کی ہر نظر کے بدلہ ایک مقبول حج کا ثواب حاصل کریں، اس طریقہ سے آسانی سے سیکڑوں حج کا ثواب حاصل کرنے کی سعادت آپ حاصل کرسکتے ہیں۔ میرے بھائیوں! جس کے چہرے پر پیار، شفقت اور محبت سے ایک نظر ڈالو گے تو ہر نظر پر اللہ تعالیٰ اسے ایک مقبول حج کا ثواب عطا فرمائیں گے، تو جو شخص ان کی خدمت گذاری کرے گا اور ان کی ضروریات کو اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے پوری کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے بدلہ میں جو ثواب عطا فرمائیں گے وہ کسی کے وہم وگمان (خواب وخیال) میں بھی نہیں آسکتا! اللہ تعالیٰ والدین کی خدمت کرنے کی بھرپور توفیق عطا فرمائے، آمین!

والدین کے ایک لاکھ گناہ معاف ہوجائیں گے

فضیلت: جمعہ کی نماز کے بعد جو شخص سو (۱۰۰) مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ" پڑھے گا تو اس پڑھنے والے کے اور اس کے والدین کے اللہ تعالیٰ ایک ایک لاکھ گناہ معاف فرمادینگے۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص ۳۳۰)

۱ لاکھ = 100 THOUSAND

اللہ تعالیٰ کو پسندیدہ عمل

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب اعمال میں وہ عمل زیادہ پسند ہے، جو ہمیشہ کیا جاتا ہو، چاہے وہ تھوڑا ہو۔ (بخاری، مسلم)

● ● ●

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

• • •

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

• • •

ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ ط

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے۔

• • •

ایمانِ مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ، وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى، وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

● ● ●

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ
وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ﴿۱۸﴾★ (آل عمران ۳:۱۸)

● ● ●

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ۬
وَ لَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

(الاخلاص ۱۱۲:۱-۴)

★ وَاَنَا الشُّهَدَاءُ عَلٰى رَبِّي

غسل کرنے کا مسنون طریقہ

غسل کرنے والے کو چاہئے کہ پہلے گٹوں تک دونوں ہاتھ دھوئے پھر استنجے کی جگہ دھوئے، ہاتھ اور استنجے کی جگہ پر نجاست ہو تب بھی اور نہ ہو تب بھی، ہر حال میں ان دونوں کو پہلے دھونا چاہئے پھر جہاں بدن پر نجاست (منی یا کوئی ناپاکی) لگی ہو پاک کرے پھر وضو کرے۔

اگر کسی چوکی یا پتھر پر غسل کرتے ہو تو وضو کرتے وقت پیر بھی دھولو اور اگر ایسی جگہ ہے کہ پیر بھر جائیں گے (پانی پیروں میں جمع ہو رہا ہو) اور غسل کے بعد پھر دھونے پڑیں گے تو سارا وضو کرے مگر پیر نہ دھوئے، پھر وضو کے بعد تین مرتبہ اپنے سر پر پانی ڈالے پھر تین مرتبہ داہنے کندھے پر پھر تین بار بائیں کندھے پر پانی ڈالے اس طرح کہ سارے جسم پر پانی بہہ جائے پھر اس جگہ سے ہٹ کر پاک جگہ پر آجائے اور پیر دھوئے اور اگر وضو کے وقت پیر دھو لئے ہو تو اب دھونے کی حاجت نہیں۔

پہلے سارے جسم پر اچھی طرح ہاتھ پھیر لو تب پانی بہاؤ تاکہ سب جگہ اچھی طرح پانی پہونچ جائے سوکھا نہ رہے۔ اگر بدن بھر میں بال برابر بھی کوئی جگہ سوکھی رہ جائے تو غسل نہ ہوگا، اسی طرح اگر غسل کرتے وقت کلی کرنا بھول گئے یا ناک میں پانی نہیں ڈالا تو بھی غسل نہیں ہوگا۔

اگر کلی کرنا بھول گئے ہو تو اب کلی کرے اگر ناک میں پانی نہ ڈالا ہو تو اب ڈال لے غرضیکہ جو چیز رہ گئی ہو اب اس کو کر لے نئے سرے سے غسل کرنے کی ضرورت نہیں۔ (بہشتی زیور ج ۱ ص ۴۶ / ۴۷ / ۴۸، شامی ج ۱ ص ۱۵۷ تا ۱۵۹)

فائدہ: غسل کے بعد بدن کو کپڑے سے پونچھنا بھی ثابت ہے اور نہ پونچھنا بھی۔ لہٰذا دونوں میں سے جو صورت بھی آپ اختیار کریں سنت ہونے کی نیت کر لیا کیجئے۔

(جامع ترمذی ج ۱ ص ۱۸، ابواب الطہارۃ، باب المندیل بعد الوضوء)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

وضو کی سنتیں

وضو میں اٹھارہ (۱۸) سنتیں ہیں۔ان کو ادا کرنے سے کامل طریقہ سے وضو ہوجائے گا۔

(۱) وضو کی نیت کرنا۔مثلاً یہ کہ میں نماز کے مباح (صحیح) ہونے کے لئے وضو کرتا ہوں۔ (نسائی، باب النیۃ فی الوضوء، ص ۱۲)

(۲) بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط پڑھ کر وضو کرنا۔بعض روایات میں وضو کی دعا اس طرح منقول ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیۡنِ الۡاِسۡلَامِ ط

(مراقی مع الطحطاوی ص ۳۷)

(۳) دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھونا۔ (ابوداود، ج ۱، کتاب الطہارۃ)

(۴) مسواک کرنا اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانتوں کو ملنا۔

(مراقی الفلاح ص ۳۸،۳۷)

(۵) تین بار کلی کرنا۔ (سنن ابی داود، ج ۱، کتاب الطہارۃ)

(۶) تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنا اور تین مرتبہ ناک صاف کرنا۔

(سنن ابی داود، ج ۱، کتاب الطہارۃ)

(۷) کلی اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا اگر روزہ نہ ہو۔

(سنن ابی داود، ج ۱، کتاب الطہارۃ)

(۸) ہر عضو کو تین مرتبہ دھونا۔

(بخاری شریف، ج ۱، کتاب الوضوء، باب الوضوء)

(۹) چہرہ دھوتے وقت داڑھی کا خلال کرنا۔

(سنن ابی داود، ج ۱، کتاب الطہارۃ)

فائدہ: ڈاڑھی میں خلال کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ تین مرتبہ چہرہ دھونے کے بعد ہتھیلی میں پانی لے کر ٹھوڑی کے پاس بالوں میں ڈالے اور انگلیوں سے ڈاڑھی کا خلال کرے۔

(سنن ابی داود، ج ۱، باب تخلیل اللحیۃ)

(۱۰) ہاتھوں اور پیروں کو دھوتے وقت انگلیوں کا خلال کرنا۔

(سنن ابی داود، ج ۱، باب غسل الرجل)

(۱۱) ایک مرتبہ تمام سر کا مسح کرنا۔

(سنن ابی داود، ج ۱، کتاب الطہارۃ، باب صفۃ الوضوء)

(۱۲) سر کے مسح کے ساتھ کانوں کا مسح کرنا۔

(سنن ابی داود، ج ۱ عن ابن عباسؓ)

(۱۳) اعضاءِ وضو کو مَل مَل کر دھونا۔ (مراقی ۴۰)

(۱۴) پے در پے وضو کرنا۔ (طحطاوی)

(۱۵) ترتیب وار وضو کے اعضاء دھونا۔ (ھدایہ ج ۱)

(۱۶) داہنی جانب سے پہلے دھونا۔

(بخاری، باب التیمن فی الوضوء ۲۸)

(۱۷) سر کے اگلے حصہ سے مسح شروع کرنا۔

(بخاری، ج۱/۱۳۱ عن عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ)

(۱۸) گردن کا مسح کرنا، حلق کا مسح نہ کرے کیونکہ یہ بدعت ہے۔ (مراقی/۱۴)

وضو کے بعد کلمۂ شہادت:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

پڑھ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ
وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں اور خوب پاکی حاصل کرنے والوں میں شامل فرما۔

فائدہ: اس دعا کے متعلق مرقات شرح مشکوۃ میں ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ، وضو ظاہری طہارت ہے، اس دعا سے باطنی طہارت کی درخواست پیش کی گئی ہے کہ اول اختیاری تھی وہ ہم کر چکے ہیں اب آپ اپنی رحمت سے ہمارے باطن کو بھی پاک فرما دیجئے۔

• • •

جَزَی اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ ط

• • •

نماز کی اکاون (۵۱) سنتیں ہیں

قیام کی گیارہ (۱۱) سنتیں ہیں:

(۱) تکبیرِ تحریمہ کے وقت سیدھا کھڑا ہونا یعنی سر کو پست نہ کرنا۔

(طحطاوی ۱۴۳)

(۲) دونوں پیروں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا۔ (طحطاوی ۱۴۳)
اور پیروں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا۔ (شامی)

تنبیہ: بعض فقہاء نے چار انگل کے فاصلے کو مستحب کہا ہے، لیکن فقہ میں مستحب کا اطلاق سنت پر اور سنت کا اطلاق مستحب پر ہوتا ہے۔

(کذا فی الشامی تجویز اطلاق اسم المستحب علی السنۃ وعکسہ۔ ج۱ص۶۱۲)

(۳) مقتدی کی تکبیرِ تحریمہ امام کی تکبیرِ تحریمہ کے ساتھ ہونا۔ (طحطاوی ۱۴)

فائدہ: مقتدی کی تکبیر تحریمہ اگر امام کی تکبیر تحریمہ سے پہلے ختم ہوگئی تو اقتداء صحیح نہ ہوگی، مقتدی کی تکبیر تحریمہ امام کی تکبیر تحریمہ کے بعد ہونا چاہیے۔ (طحطاوی)

(۴) تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت (مردوں کو) دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔

(سنن ابی داود، ج۱، باب رفع الیدین، ص۱۱۱)

(۵) تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت ہتھیلیوں کو قبلہ کی جانب رکھنا۔

(طحطاوی ۱۵۲، شامی ۱، ۳۵۶)

(۶) تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت انگلیوں کو اپنی اصلی حالت پر رکھنا یعنی نہ زیادہ کھلی ہوں اور نہ زیادہ بند (ملی ہوئی ہوں)۔

(طحطاوی ۱۵۲، شامی ج ۱، ۳۵۶)

(۷) ہاتھ باندھتے وقت دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھنا۔

(طحطاوی ۱۴۰)

(۸) چھنگلیاں اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر گٹے کو پکڑنا۔ (طحطاوی ۱۴۱)

(۹) درمیانی تین انگلیوں کو کلائی پر رکھنا۔ (طحطاوی)

(۱۰) ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا۔ (شامی ج ۱ ص ۳۵۹، طحطاوی ۱۴۰)

(۱۱) ثناء پڑھنا۔ (اعلاء السنن ج ۲، ۱۷۴ تا ۱۷۷)

قرأت کی سات (۷) سنتیں ہیں

(۱) تعوذ یعنی اعوذ باللہ پڑھنا۔ (طحطاوی ۱۴۱)

(۲) ہر رکعت کے شروع میں تسمیہ یعنی "بِسْمِ اللہ" پڑھنا۔ (طحطاوی ۱۴۱)

(۳) سرّاً (آہستہ آواز سے) آمین کہنا۔ (طحطاوی ۱۴۱)

(۴) فجر اور ظہر کی نماز میں طوالِ مفصل یعنی سورۂ حجرات سے سورۂ بروج تک عصر و عشاء میں اوساطِ مفصل یعنی سورۂ بروج سے سورۂ لم یکن تک اور مغرب میں قصارِ مفصل یعنی سورۂ لم یکن سے سورۂ ناس تک کی سورتوں میں سے کوئی سورۃ پڑھنا۔ (طحطاوی ۱۴۳، ۱۴۴)

(۵) فجر کی پہلی رکعت کو طویل کرنا۔ (طحطاوی ۱۴۴)

(٦) ثناء، تعوذ، تسمیہ اور آمین کو آہستہ کہنا۔ (مراقی ۱۴۲)

(۷) فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا۔
(طحطاوی ۱۴۴)

رکوع کی آٹھ (۸) سنتیں ہیں

(۱) رکوع کی تکبیر کہنا۔ (طحطاوی ۱۴۴)

(۲) رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا۔ (طحطاوی ۱۴۵)

(۳) گھٹنوں کو پکڑنے میں انگلیوں کو کشادہ رکھنا۔ (طحطاوی ۱۴۵)

(۴) پیٹھ کو بچھا دینا۔ (سیدھا رکھنا) (شامی ج ۱ ص ۳٦۵)

(۵) پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا۔ (شامی ج ۱ ص ۳٦۵)

(٦) سر اور سرین کو برابر رکھنا۔ (شامی ج ۱ ص ۳٦۵)

(۷) رکوع میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم پڑھنا۔
(طحطاوی ۱۴۴)

(۸) رکوع سے اٹھنے پر امام کا سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ بآوازِ بلند کہنا اور مقتدی کا رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ط اور منفرد کا دونوں (آہستہ سے) کہنا۔ اور رکوع کے بعد اطمینان سے سیدھا کھڑا رہنا۔

(شامی ج ۱ ص ۳۲۷)

سجدہ کی بارہ (۱۲) سنتیں ہیں

(۱) سجدہ میں جاتے وقت تکبیر کہنا۔ (شامی ج۱ ص ۳۵۲)

(۲) سجدہ میں پہلے دونوں گھٹنوں کو رکھنا۔ (شامی ج۱ ص ۳۵۲)

(۳) پھر دونوں ہاتھوں کو رکھنا۔ (شامی ج۱ ص ۳۵۲)

(۴) پھر ناک رکھنا۔ (شامی ج۱ ص ۳۵۲)

(۵) پھر پیشانی رکھنا۔ (شامی ج۱ ص ۳۵۲)

(۶) سجدہ میں سر دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھنا۔ (شامی ج۱ ص ۳۵۲)

(۷) سجدہ میں پیٹ کو رانوں سے الگ رکھنا اور پہلو کو بازو سے الگ رکھنا۔ (طحطاوی ۱۴۶)

(۸) کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا۔ (طحطاوی ۱۴۶)

(۹) سجدہ میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى پڑھنا۔

(۱۰) سجدہ سے اٹھنے کی تکبیر کہنا۔ (شامی ج۱ ص ۳۵۲)

(۱۱) سجدہ سے اٹھنے میں پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھوں کو پھر گھٹنوں کو اٹھانا۔ (شامی ج۱ ص ۳۵۲) (طحطاوی ۱۴۶)

(۱۲) دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔ (طحطاوی ۱۴۶)

قعدہ کی تیرہ (۱۳) سنتیں ہیں

(۱) دائیں پیر کو کھڑا رکھنا اور بائیں پیر کو بچھا کر اس پر بیٹھنا۔ (طحطاوی ۱۴۶)

(۲) دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا۔ (طحطاوی ۱۴۶)

(۳) تشہد میں "اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ" پر شہادت کی انگلی اٹھانا اور اِلَّا اللّٰهُ پر جھکا دینا۔ (طحطاوی ۱۴۷/۱۴۶)

(۴) قعدۂ اخیرہ میں درود شریف پڑھنا۔ (طحطاوی ۱۴۷)

(۵) درود شریف کے بعد دعائے ماثورہ ان الفاظ میں جو قرآن وحدیث کے مشابہ ہوں پڑھنا۔ (طحطاوی ۱۴۸)

(۶) دونوں جانب (دائیں بائیں) سلام پھیرنا۔ (طحطاوی ۱۴۹)

(۷) سلام کی ابتداء داہنی جانب سے کرنا۔ (طحطاوی ۱۴۹)

(۸) امام کو دونوں سلام کے وقت مقتدیوں، فرشتوں اور صالح جنات کی نیت کرنا۔ (طحطاوی ۱۴۹)

(۹) مقتدی کو داہنی جانب سلام پھیرتے وقت اگر امام داہنی جانب ہے تو امام، فرشتوں، صالح جنات اور داہنی جانب کے مقتدیوں کی نیت کرنا اور بائیں جانب سلام پھیرتے وقت بائیں جانب کے فرشتوں، صالح جنات اور بائیں جانب کے مقتدیوں کی نیت کرنا۔ (طحطاوی ۱۵۰)

(۱۰) منفرد کو سلام پھیرتے وقت صرف فرشتوں کی نیت کرنا۔ (طحطاوی ۱۵۰)

(۱۱) مقتدی کا امام کے ساتھ ساتھ سلام پھیرنا۔ (طحطاوی ۱۵۰)

(۱۲) دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا۔

(۱۳) مسبوق کو امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا۔ (طحطاوی ۱۵۰)

فائدہ: ہاتھ کی انگلیاں رکوع میں کشادہ ہوں اور سجدہ میں ملی ہوئی رکھیں۔ (نورالایضاح)

عورتوں کی نماز میں خاص فرق

(۱) عورت تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھائے لیکن ہاتھوں کو دوپٹہ سے باہر نہ نکالے۔

(طحطاوی ۱۴۱)

(۲) سینے پر ہاتھ باندھے اور داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھ دے، مردوں کی طرح چھنگلیاں اور انگوٹھے سے گٹے کو نہ پکڑے۔

(طحطاوی ۱۴۱)

(۳) رکوع میں کم جھکے اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ملا کر گھٹنوں پر رکھ دے، انگلیوں کو کشادہ نہ کرے، دونوں بازو پہلو سے خوب ملے رہیں اور دونوں پیروں کے ٹخنے بالکل ملادے۔

(طحطاوی ۱۴۱، بہشتی زیور ۲/۱۶)

(۴) سجدہ میں پیر کھڑے نہ کرے بلکہ داہنی جانب نکال دے اور خوب سمٹ کر اور دب کر سجدہ کرے کہ پیٹ کو رانوں سے اور بازو کو دونوں پہلوؤں سے ملادے اور کہنیوں کو زمین پر رکھ دے۔

(بہشتی زیور ۲/۱۷)

(۵) قعدہ میں بائیں جانب بیٹھے اور دونوں پاؤں دائیں جانب نکال دے اور رانوں پر دونوں ہاتھ رکھ دے، اور ہاتھوں کی انگلیاں خوب ملا کر رکھے۔

نماز کے وہ آداب جو سب کے لئے یکساں ہیں

اپنی نظر قیام میں سجدہ کی جگہ، رکوع میں پاؤں پر، سجدہ کی حالت میں ناک پر، بیٹھنے کے وقت گود کی طرف اور سلام پھیرتے وقت کندھوں پر رہے، اور جمائی آئے تو خوب طاقت سے روکے اور حتی الامکان منہ بند رکھے، اور جب کھانسی کا اثر معلوم ہو تو بھی جہاں تک ہو سکے ضبط کرے۔

(آئینۂ نماز مؤلفہ حضرت مفتی سعید احمد صاحبؒ مفتی اعظم مظاہر العلوم)

سری نماز (ظہر، عصر) میں اتنی آواز سے پڑھے کہ خود سن سکے۔

سلام پھیرنے کے بعد ایک مرتبہ ''اللہ اکبر'' کہے۔

اس کے بعد تین مرتبہ ''استغفر اللہ'' کہے جس میں آخری مرتبہ تھوڑا کھینچ کر پڑھے۔

ہر فرض نماز کے بعد ان دعاؤں میں سے کوئی دعاء پڑھے:

(۱) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط (فتح القدیر ج ۱ ص ۴۳۹، حصن حصین ص ۲۶۹)

ترجمہ: اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے، تو بابرکت ہے اے بزرگی اور کرم والے۔

(۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط (حصن حصین ص ۲۶۹)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی ساتھی نہیں، اسی کا یہ تمام ملک ہے اور اسی کے لئے (تمام) تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۳) اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ط (حصن حصین ص ۱۴۷)

ترجمہ: اے اللہ! جو تو عطا فرمائے اس کو کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو منع کردے (نہ دے) اس کو کوئی دے نہیں سکتا اور تیرے فیصلہ کو کوئی رد نہیں کرسکتا اور کسی دولتمند کو اس کی دولت تجھ سے بچا نہیں سکتی۔

اللہ کی بشارت (خوش خبری)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ:

وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾

(طٰہٰ ۲۰:۸۲)

ترجمہ: اور (نیز اس کے ساتھ یہ بھی کہ) میں ایسے لوگوں کے لئے بڑا بخشنے والا بھی ہوں جو توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں اور نیک عمل کریں پھر (اسی) راہ پر قائم (بھی) رہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے دس ہزار سال پہلے عرش کے اردگرد لکھی گئی تھی۔ (غنیۃ الطالبین)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ ط

●●●

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ

●●●

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ط

●●●

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ط

●●●

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط

●●●

صلوٰۃ التسبیح

احادیث میں صلوٰۃ التسبیح کی بہت فضیلت، برکت اور تاثیر بیان کی گئی ہے

حدیث: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ ابن عبدالمطلب سے فرمایا: اے عباس! میرے محترم چچا! کیا میں آپ کی خدمت میں ایک گراں قدر عطیہ اور قیمتی تحفہ پیش کروں؟ کیا میں آپ کو ایک خاص بات بتاؤں؟ کیا میں آپ کے دس (۱۰) کام اور آپ کی دس (۱۰) خدمتیں کروں؟ یعنی آپ کو ایک ایسا عمل بتاؤں؟ جس سے آپ کو دس (۱۰) عظیم الشان منفعتیں حاصل ہوں، وہ ایسا عمل ہے کہ جب آپ اس کو کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے سارے گناہ معاف فرما دے گا، اگلے بھی اور پچھلے بھی، پرانے بھی اور نئے بھی، بھول چوک سے ہونے والے بھی اور دانستہ ہونے والے بھی، صغیرہ بھی اور کبیرہ بھی، ڈھکے چھپے بھی اور علانیہ ہونے والے بھی، (وہ عمل صلوٰۃ التسبیح ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ)

آپ (ایک سلام سے) چار رکعت نماز پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور دوسری کوئی سورت پڑھیں۔

پھر جب آپ پہلی رکعت میں قرأت سے فارغ ہو جائیں تو قیام ہی کی حالت میں (رکوع سے پہلے) پندرہ (۱۵) مرتبہ یہ (الفاظ) کہیں:

''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط''

پھر اس کے بعد رکوع کریں اور رکوع میں بھی (رکوع کی تسبیح کے بعد) یہی کلمات دس (۱۰) مرتبہ کہیں،

پھر رکوع سے اٹھ کر قومہ میں بھی (کھڑے کھڑے) یہی کلمات دس (۱۰) مرتبہ کہیں،

پھر سجدہ میں چلے جائیں اور سجدہ میں بھی (سجدہ کی تسبیح کے بعد) یہی کلمات دس (۱۰) مرتبہ کہیں،

پھر سجدہ سے اٹھ کر جلسہ میں (اللہ اکبر کہنے کے بعد بیٹھے بیٹھے) یہی کلمات دس (۱۰) مرتبہ کہیں،

پھر دوسرے سجدہ میں بھی یہی کلمات دس مرتبہ کہیں،

پھر (دوسرے) سجدہ کے بعد بھی (بیٹھ کر کھڑے ہونے سے پہلے) یہی کلمات دس (۱۰) مرتبہ کہیں،

چاروں رکعتیں اس طرح پڑھیں اور اس ترتیب سے ہر رکعت میں یہ کلمات پچھتر (۷۵) مرتبہ کہیں، اس طرح چار رکعت میں یہ کلمات تین سو (۳۰۰) مرتبہ کہے جائیں گے۔

اس ترتیب کو بتانے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے میرے چچا!

اگر آپ سے ہو سکے تو روزانہ یہ نماز پڑھا کریں، اور اگر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو ہر جمعہ کے دن پڑھ لیا کریں، اور اگر آپ یہ بھی نہ کر سکیں تو سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں، اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو کم از کم زندگی میں ایک مرتبہ ضرور پڑھ ہی لیں۔

(ابوداود، ابن ماجہ ص ۹۹ باب ماجاء فی صلوٰۃ التسبیح، بیہقی، ترمذی، معارف الحدیث)

صلوٰۃ التسبیح کا دوسرا طریقہ

حدیث: صلوٰۃ التسبیح کا جو طریقہ اور اس کی جو ترکیب امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ نے حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ اس میں دوسری عام نمازوں کی طرح قرأت سے پہلے ثناء یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ الخ اور رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى پڑھنے کا بھی ذکر ہے اور ہر رکعت کے قیام میں قرأت سے پہلے کلمات "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط" پندرہ/ ۱۵ مرتبہ اور قرأت کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے یہی کلمات دس/ ۱۰ مرتبہ پڑھنے کا بھی ذکر ہے، اس طرح ہر رکعت کے قیام میں یہ کلمات پچیس/ ۲۵ مرتبہ ہو جائیں گے اور اس طریقہ میں دوسرے سجدہ کے بعد یہ کلمات کسی بھی رکعت میں نہیں پڑھے جائیں گے اس طرح اس طریقہ کی ہر رکعت میں بھی اس کلمات کی مجموعی تعداد پچہتر/ ۷۵ اور چاروں رکعتوں کی مجموعی تعداد تین سو/ ۳۰۰ ہوں گی، بہر حال صلوٰۃ التسبیح کے یہ دونوں

ہی طریقے منقول اور معمول ہیں، پڑھنے والے کے لئے گنجائش ہے جس طرح چاہے پڑھیں۔ (معارف الحدیث ۳۷۲)

تشریح: کتب حدیث میں صلوٰۃ التسبیح کی تعلیم وتلقین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے روایت کی گئی ہے۔ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم اور آزاد کردہ غلام حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کی روایت اپنی سند سے نقل کرنے کے بعد لکھا ہے کہ ان کے علاوہ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہما اور فضل ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اس کو روایت کیا ہے، حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''الخصال المکفّرہ'' میں ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ کا رد کرتے ہوئے ''صلوٰۃ التسبیح'' کی روایات اور ان کی سندی حیثیت پر تفصیل سے کلام کیا ہے اور ان کی بحث کا حاصل یہ ہے کہ یہ حدیث کم از کم ''حسن'' یعنی صحت کے لحاظ سے دوم درجہ کی ضرور ہے، اور تابعین اور تبع تابعین حضرات سے (جن میں عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ جیسے جلیل القدر امام بھی شامل ہیں) صلوٰۃ التسبیح کا پڑھنا اور اس کی فضیلت بیان کر کے لوگوں کو اس کی ترغیب دینا بھی ثابت ہے اور یہ اس کا واضح ثبوت ہے کہ ان حضرات کے نزدیک بھی ''صلوٰۃ التسبیح'' کی تلقین اور ترغیب بھی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے، اور اس زمانہ کے بعد تو یہ صلوٰۃ التسبیح اکثر صالحین امت کا معمول رہا ہے۔

(معارف الحدیث ۳/۷۱)

بزرگوں کا معمول

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ نماز ہر جمعہ کے دن پڑھا کرتے تھے۔
ابوالجوز تابعی رحمۃ اللہ علیہ روزانہ ظہر کی اذان سے قبل مسجد کو جاتے تھے اور جماعت کھڑی ہونے تک میں یہ نماز پڑھ لیتے تھے۔
حضرت عبدالعزیز ابن رواد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ جس کو جنت حاصل کرنا ہو اس کو صلوٰۃ التسبیح مضبوطی سے پکڑ لینی چاہیئے۔
ابوعثمان حیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ مصیبتیں اور پریشانیوں اور غموں کو دور کرنے کے لئے صلوٰۃ التسبیح جیسی بہتر چیز میں نے نہیں دیکھی۔ (آئینۂ نماز)

فضائل

حدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک صحابی (عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہما) کو "صلوٰۃ التسبیح" کی تلقین کرنے کے بعد ان سے فرمایا "تم اگر بالفرض دنیا کے سب سے بڑے گنہگار رہوں گے، تب بھی اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمادے گا۔

(سنن ابی داود جلد ۱، ص ۱۹۱، کتاب الصلوٰۃ، باب صلوٰۃ التسبیح)

حدیث: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا زاد بھائی حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو بھی صلوٰۃ التسبیح کی تلقین فرمائی تھی، البتہ مذکورہ حدیث میں چار کلمات کے ساتھ "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط" بھی آیا ہے (جس سے اس کو ملا لیا جائے تو بہتر ہے)۔

نیت: میں اللہ کے واسطے صلوۃ التسبیح کی چار رکعت نفل نماز پڑھنے کی نیت کرتا ہوں، منہ میرا کعبہ شریف کی جانب اللہ اکبر۔

صلوٰۃ التسبیح میں پڑھے جانے والے کلمات کی فضیلت

مذکورہ کلمات کی فضیلت متعدد احادیث میں وارد ہوئی ہے وہ یہ ہے:

(۱) یہ چار کلمات اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہے۔

(۲) ان چاروں کلمات کو جو شخص پڑھتا رہے گا، اس کے لئے کلمات کے ہر حرف کے بدلہ دس (۱۰) نیکیاں لکھی جائیں گی۔

(۳) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے ان چار کلمات کا پڑھنا ہر اس چیز سے زیادہ محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہو (یعنی دنیا کی ہر چیز سے زیادہ محبوب ہے)۔

(۴) قرآن مجید کے بعد یہ سب سے افضل کلام ہے اور حقیقت میں تو یہ قرآن کے ہی کلمات ہیں۔

(۵) جنت کی مٹی بہت ہی عمدہ ہے اور پانی بہت ہی میٹھا۔ جنت ایک خالی میدان ہے اور اس کے پودے یہ چار کلمات ہی ہیں (جو شخص جتنی زیادہ مقدار میں اس کو پڑھتا رہتا ہے اتنی ہی مقدار میں اس کی جنت سرسبز وشاداب رہتی ہے۔)

(٦) اس کے ہر ایک کلمہ کے بدلہ میں تمہارے لئے جنت میں ایک پودا لگادیا جاتا ہے۔

(۷) جہنم سے (بچاؤ کے لئے) سپر (ڈھال) سنبھال لو، ان (چار کلمات کو پڑھا کرو) کیونکہ یہ کلمات (پڑھنے والے کے) دائیں بائیں اور آگے پیچھے (ہر طرف سے بچانے کے لئے) آئیں گے اور یہی باقی رہنے والی نیکیاں ہیں۔

(۸) ہر تسبیح (سبحان اللہ) صدقہ (موجب ثواب) ہے اور ہر تحمید (الحمد للہ) صدقہ (باعث ثواب) ہے اور ہر تہلیل (لآ الٰہ الاّ اللہ) صدقہ (موجب ثواب) ہے اور ہر تکبیر (اللہ اکبر) صدقہ (موجب ثواب) ہے۔

(۹) بیشک اللہ تعالیٰ نے (قرآن میں سے) ان چار کلمات کو منتخب فرمایا ہے۔

(۱۰) ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے خطاب کر کے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص ہر روز اُحد (پہاڑ) کے برابر عمل نہیں کر سکتا؟ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایسا کون کر سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر شخص کر سکتا ہے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا وہ کونسا عمل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''سبحان اللہ'' (کا ایک بار کہنا ثواب میں) اُحد سے بہت بڑا ہے، اور (اسی طرح) ''لا الٰہ الا اللہ'' (ثواب میں) اُحد سے بہت بڑا ہے اور اسی طرح ''الحمد للہ'' (ثواب میں) اُحد سے بہت بڑا ہے اور اسی طرح ''اللہ اکبر'' (ثواب میں) اُحد سے بہت بڑا ہے۔ (حصن حصین ص ۴۱۵)

(۱۱) سو (۱۰۰) مرتبہ ''سبحان اللہ'' کہنے کا ثواب حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نسل کے سو (۱۰۰) غلام آزاد کرنے کے برابر ہے اور سو (۱۰۰) مرتبہ ''الحمد للہ'' کہنے کا ثواب ایسے سو (۱۰۰) گھوڑوں کے برابر ہے جن پر زین کسی ہوئی ہو اور لگام لگی ہوئی ہو اور ان پر جہاد میں غازیوں کو سوار کرا دیا جائے، اور سو (۱۰۰) مرتبہ ''اللہ اکبر'' کہنے کا ثواب ان سو (۱۰۰) مقبول اونٹوں (کے ذبح کیے جانے) کے برابر ہے جن کی گردنوں میں قربانی کا پٹہ پڑا ہوا ہو، اور ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط'' کا ثواب زمین اور آسمان کے درمیان کو بھر دیتا ہے۔ (حصن حصین ص ۲۱۵، ۲۱۶، فضائل اعمال)

مذکورہ کلمات ہی صلوۃ التسبیح میں (۳۰۰) مرتبہ پڑھے جاتے ہیں۔

مسائل

(۱) یہ نماز مکروہ اوقات کے علاوہ ہر وقت پڑھ سکتے ہیں۔ (طحطاوی)

(۲) بہتر یہ ہے کہ اس نماز کو زوال کے بعد ظہر سے پہلے پڑھ لیں (جس طرح کہ ایک حدیث میں بعدِ زوال کے الفاظ آئے ہیں) لیکن زوال کے بعد پڑھنے کا وقت نہ ملے تو کسی بھی وقت پڑھ لیں۔

(۳) دوسری اور چوتھی رکعت میں التحیات سے پہلے ان کلمات کو پڑھیں۔

(۴) اس نماز کے لئے کوئی سورت طے نہیں ہے جو سورت چاہے پڑھ سکتے ہیں، بعض روایات میں ہے کہ جو بھی سورت پڑھیں بیس (۲۰) آیات جتنی ہوں تو بہتر ہے۔ (بحر الرائق)

(۵) ان تسبیحات کی گنتی زبان سے کبھی بھی نہ کریں کیونکہ زبان کے ذریعہ گننے سے نماز ٹوٹ جائے گی، تسبیح ہاتھ میں پکڑ کر یا انگلیوں سے گننا مکروہ ہے، اس وجہ سے بہتر یہ ہے کہ انگلیاں جس جگہ رکھی ہوئی ہوں ان کو وہیں رکھ کر ہر کلمہ پر انگلی دبا کر گنتی کرتے رہیں۔ (طحطاوی)

(٦) جس رکن میں یہ تسبیح پڑھنا بھول جائیں تو آگے کے رکن میں اسے پورا کرلیں البتہ جو تسبیحات چھوٹ گئی ہوں ان کی قضا رکوع سے اٹھ کر اور دونوں سجدوں کے درمیان نہ کریں، اسی طرح پہلی اور تیسری رکعت کے بعد جب بیٹھیں تو اس میں بھی متروکہ تسبیحات کی قضا نہ کریں بلکہ ان کی تسبیحات کو دس (۱۰) دس مرتبہ پڑھ لیں اور اس کے بعد جو رکن ہو اس میں متروکہ تسبیحات کو ادا کرلیں۔

(۷) اگر کسی وجہ سے سجدۂ سہو پیش آجائے تو اس میں یہ تسبیحات نہ پڑھیں، البتہ کسی رکن میں بھول سے تسبیح پڑھنا رہ گیا ہو جس کی وجہ سے پچھتّر (۷۵) کی تعداد میں کمی ہورہی ہو اور ابھی تک قضا نہ کی ہو تو اُسے سجدۂ سہو میں پوری کرلیں۔

● ● ●

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿١﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ ﴿٢﴾ مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ ﴿٣﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ ﴿٤﴾
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ﴿٥﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٧﴾ ع

● ● ●

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ ﴿١٨﴾ ★ (آل عمران ٣:١٨)

● ● ●

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ۬
وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾ ع

(الاخلاص ١١٢:١-٤)

★ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِکُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ یَا رَبِّ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ط

•••

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ط

•••

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

•••

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط

•••

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

•••

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

•••

دنیا کی تیس (۳۰) اور آخرت کی ستّر (۷۰) ضرورتیں پوری فرمائے گا۔

فضیلت: حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سورۂ اخلاص سو (۱۰۰) مرتبہ اور درود شریف سو (۱۰۰) مرتبہ اور ستّر (۷۰) مرتبہ یہ (مندرجہ ذیل) دعا پڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس شخص کی سو (۱۰۰) ضرورتیں پوری فرمائیں گے، جن میں سے تیس (۳۰) دنیا کی اور ستّر (۷۰) آخرت کی، وہ دعاء یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ
وَاَغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ ط

(حدیث: سعادتِ دارین، مولانا احمد اشرف راندیری رحمہ اللہ)

دنیا میں روزی دے گا اور وفات کے بعد جنت ملے گی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

فضیلت: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ تین شخص کی روزی اور جنت کا اللہ تعالیٰ ضامن ہے یعنی جب تک زندہ رہے گا تب تک اللہ تعالیٰ اس کو روزی دیں گے اور مرنے کے بعد جنت عطا کریں گے۔

(۱) ایک وہ شخص جو گھر میں آ کر گھر والوں کو سلام کرتا ہے۔
(۲) دوسرا وہ شخص جو مسجد کی جانب نماز کے لئے جاتا رہتا ہے۔
(۳) تیسرا وہ شخص جو جہاد فی سبیل اللہ (اللہ کے راستہ میں جہاد) کے لئے گھر سے نکلتا ہے۔ (ابوداود شریف)

ذرا سوچو! جنت اسی کو ملے گی جو اس دنیا سے ایمان کے ساتھ گیا ہوگا یا گئی ہوگی انشاء اللہ، مذکورہ اعمال کرنے سے اس شخص کے حسنِ خاتمہ کی بشارت ہے۔ اللہ پاک عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے، دنیا میں رزق کا مسئلہ حل ہو جائے گا اور انشاء اللہ دنیا سے ایمان کے ساتھ رخصت ہوگا۔

وضو کے وقت کی خاص دعا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ط

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص وضو کرتے وقت مذکورہ بالا دعا پڑھتا ہے اس کے لئے (مغفرت کا) ایک پرچہ لکھ کر اور پھر اس پر مہر لگا کر رکھ دیا جاتا ہے قیامت کے دن تک اس کی مہر نہ توڑی جائے گی (اور وہ مغفرت کا حکم برقرار رہے گا)۔ (حصنِ حصین: ص ۱۰۰)

• • •

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ

پہلی صف میں کھڑے رہنے کی فضیلت

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلی صف میں کھڑے رہنے والے مصلیوں سے متعلق ارشاد فرمایا: جو (مصلی) پہلی صف میں امام کے بالکل پیچھے کھڑا رہتا ہے، اس کے لئے سو (۱۰۰) نمازوں کا ثواب لکھا جاتا ہے اور جو لوگ پہلی صف میں (امام کے) دائیں جانب کھڑے رہتے ہیں ان میں سے ہر ایک کے لئے پچہتر (۷۵) نمازوں کا ثواب لکھا جاتا ہے اور جو لوگ پہلی صف میں (امام کے) بائیں جانب کھڑے رہتے ہیں ان میں سے ہر ایک کے لئے پچاس (۵۰) نمازوں کا ثواب لکھا جاتا ہے، اس کے بعد بقیہ صفوں میں کھڑے رہنے والے ہر ایک کو پچیس (۲۵) نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔ (حامش، کنزالعمال، ماخذ: فتح القدیر: ۲۷)

صفوں کی خالی جگہوں کو پُر کرنے کی فضیلت

حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو انسان صف کے درمیان خالی جگہوں کو پُر کردیتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے اس عمل کے بدلہ جنّت میں ایک درجہ بلند فرمادیتے ہیں اور اسکے لئے جنّت میں ایک محل بنادیتے ہیں۔" (الترغیب والترہیب: ۶۷۸)

صحیح عقیدہ رکھنے والا مسلمان جنّت کے جس دروازہ سے چاہے گا داخل ہو سکے گا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے یہ کہا:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عِيْسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ وَابْنُ اَمَتِهٖ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقَاهَا اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ ط (حصن حصین)

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور اس کی بندی کے بیٹے ہیں اور اس کا کلمہ (پیدائش) ہیں حضرت مریم علیہا السلام کی طرف جس کو (بواسطہ حضرت جبرئیل علیہ السلام) پہنچایا اور اللہ کی طرف سے ایک جاندار (چیز) ہیں، جنت (بھی) حق ہے اور دوزخ (بھی) حق ہے۔

تو جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس دروازے سے داخل ہونا چاہے گا اللہ تعالیٰ داخل فرمائیں گے۔

فائدہ: جنت میں داخل ہونے کے لئے تو ایک دروازہ بھی کافی ہے پھر آٹھوں دروازوں کا کھل جانا یہ اعزاز واکرام کے طور پر ہے۔

(جنت کے حسین مناظر ص ۱۴۴/۱۴۵)

اللہ کے راستہ میں قرآن پڑھنے کی ایک خاص فضیلت

فضیلت:

''مسندِ احمد'' میں ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ایک ہزار آیتیں پڑھے، تو اس کو قیامت کے روز انبیاء، صدّیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ لکھا جائے گا۔ (تفسیر ابنِ کثیر، ج:۱، ص:۵۹۷)

اگر ہم اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ایک چلّہ میں سورۂ یٰس کی روزانہ تلاوت کریں گے تو انشاء اللہ یہ فضیلت ہم کو بھی حاصل ہو جائے گی۔

نوٹ: ایک چلّہ = چالیس (۴۰) دن (40 days)

سورۂ یٰسٓ کی فضیلت

فضیلت: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے روز اپنے والدین کی یا ان میں سے کسی کی قبر کی زیارت کرے اور وہاں سورۂ یٰسٓ پڑھے تو ان کی مغفرت کردی جائے گی۔ ایک روایت میں ہے کہ اس کے ہر حرف کے بدلہ اس کی مغفرت کردی جائے گی۔

(ابن عدی فی الکامل: ۵/ ۱۵۲، ابونعیم فی اخبار اصبہان: ۱/ ۲۵، ابن النجار فی تاریخہ فی آخرہ، فضائل السور: ۶۷)

سورۂ دخان پڑھنے کی فضیلت

فضیلت: حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کی رات (جمعرات کا سورج غروب ہونے کے بعد) سورۂ دخان (پارہ ۲۵) پڑھے، تو صبح کو مغفرت کی حالت میں اٹھے گا اور حورِ عین سے اس کا عقد کیا جائے گا۔

(الدیلمی بہ روایت ابی رافع رضی اللہ عنہ کنز العمّال: ۱/ ۵۹۲، ح: ۲۶۹۷، جمعہ: ایک مبارک دن: ۲۹)

ختمِ قرآن پر جنت کے درخت کا تحفہ

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ختم قرآن کے وقت دعا قبول ہوتی ہے اور (انعام میں) جنت کا ایک عظیم الشان درخت عطا کیا جاتا ہے۔

(شعب الایمان بیہقی، بدور السافرہ ۱۸۷۷)

حدیث: حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے قرآنِ پاک کو دیکھ کر یا یاد سے (زبانی) تلاوت کیا تو اللہ تعالیٰ جنت میں اس کو ایک ایسا درخت (انعام میں) عطا فرمائیں گے کہ اگر کوئی کوّا اس کی ٹہنیوں کو چھوڑ کر اڑے تو اس کے پتّے کا فاصلہ طے کرنے سے پہلے اس پر بڑھاپا طاری ہوجائے۔

فائدہ: یہ فضیلت حافظ اور ناظرہ خواں دونوں قسم کے لوگوں کے لئے ہے۔ جو بھی قرآنِ پاک ختم کرے گا اس کو انعام میں اتنا بڑا درخت عطا کیا جائے گا، حدیث پاک میں کوّے کی مثال اس لئے دی گئی ہے کہ کوّا دوسرے پرندوں کی بہ نسبت بڑی عمر رکھتا ہے کہا جاتا ہے کہ ایک کوّے کی عمر اوسطاً دوسو ڈھائی سو برس ہوتی ہے، یہاں حدیث میں درخت کی لمبائی متعین کرنا مقصود نہیں بلکہ اس کی کثیر لمبائی کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہے۔

(جنت کے حسین مناظر:۹۶، ۴۹۷/۴، البزار، الطبرانی مجمع الزوائد ۱۶۵/۷)

جنت کے درجات کس چیز کے ہیں؟

حدیث: جناب نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: جنت کے سو (۱۰۰) درجے ہیں۔ ان میں کے ہر درجے کا درمیانی فاصلہ آسمان و زمین کے فاصلہ کے برابر ہے۔ ان میں سے پہلے درجہ کے گھر، کمرے، اس کے دروازے، پلنگ اور ان کے تالے (سب) چاندی کے ہوں گے اور دوسرے درجہ کے گھر، کمرے، اس کے دروازے، اس کے پلنگ اور اس کے تالے سونے کے ہوں گے اور تیسرے درجہ کے گھر، اس کے کمرے، اس کے دروازے، اس کے پلنگ اور اس کے تالے یاقوت، لؤلؤ اور زبرجد کے ہوں گے، اور باقی ستانوے ۹۷ درجے کس چیز سے بنے ہیں سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔ (جنت کے حسین مناظر ۲۰۶/ ۲۰۷)

فردوس عرش سے کتنا قریب ہے؟

حدیث: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اللہ تعالیٰ سے فردوس مانگا کرو، کیونکہ یہ جنت کا عمدہ حصہ ہے۔ (اس فردوس کے) رہنے والے جنتی عرش کی چر چراہٹ (کی آوازیں) سنیں گے۔ (جنت کے حسین مناظر:۲۰۶)

مہمان نوازی کی عظیم سعادت اور فضیلت

فضیلت: نبیٔ آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ، جو کوئی شخص اپنے بھائی کو وہ چیز کھلائے جو وہ کھانا چاہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس لاکھ (۱۰۰۰۰۰۰) نیکیاں لکھتے ہیں، اسکے دس لاکھ (۱۰۰۰۰۰۰) گناہ معاف فرماتے ہیں، اور اسکے دس لاکھ (۱۰۰۰۰۰۰) درجات بلند کرتے ہیں اور اس کو تین جنتیں یعنی کہ (۱) جنت الفردوس (۲) جنت عدن (۳) جنت خلد میں سے کھانا کھلاتے ہیں۔ (احیاء العلوم)

اور فرمایا کہ، جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے لئے اپنے بھائی کی مہمان نوازی کرتا ہے اور اس کا کوئی بدلہ اور شکریہ نہیں چاہتا، تو اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں دس فرشتوں کو بھیج دیتے ہیں، جو ایک سال تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح (سبحان اللہ) تہلیل (لا الہ الا اللہ) اور تکبیر (اللہ اکبر) کرتے رہتے ہیں اور اسکے لئے مغفرت کی دعاء کرتے رہتے ہیں اور جب سال ختم ہوجاتا

ہے، تو ان فرشتوں کی پورے سال کی عبادت کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے ذمہ یہ ہے کہ اسے جنت الخلد یعنی کبھی نہ فنا ہونے والی جنت میں سے کھلائے۔ (کنز العمال)

اور فرمایا کہ، مہمان کو کھانا کھلانے میں پانچ فوائد ہیں:

(۱) مال اور رزق میں زیادتی ہوتی ہے۔ (۲) اس کے گھر سے بیماری دور ہوتی ہے۔ (۳) اللہ تعالیٰ اس گھر والوں پر سے مصیبت اٹھا لیتے ہیں۔ (۴) قیامت تک اس میزبان کی قبر نور سے روشن رہے گی۔ اور (۵) قیامت میں اسے اللہ تعالیٰ کا دیدار اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔

اور فرمایا کہ جس کسی نے مہمان کو پیٹ بھر کھانا کھلایا تو جیسے اس نے بنی اسرائیل کے ساٹھ (۶۰) پیغمبروں کو شکم سیر کر دیا اور فرمایا کہ مہمان کی مہمان نوازی اور عزت اللہ تعالیٰ کے یہاں ستّر ہزار (۷۰۰۰۰) نفل رکعات سے زیادہ پسند ہے اور فرمایا کہ جس کسی نے مہمان کو پیٹ بھر کھانا کھلایا تو اس نے اپنے اوپر جنت واجب کر لی اور کسی نے مہمان سے کھانا دور رکھا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے اپنے فضل و کرم سے دور رکھیں گے اور اسے دہکتی ہوئی آگ کے سخت عذاب میں ڈال دیا جائے گا۔

(تذکرۃ الواعظین، شمارہ:۱۹، صفحہ:۱۰۵)

1 MILLION = ۱۰ لاکھ

مصیبت زدہ کی مدد

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی پریشان حال کی امداد کرے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے تہتّر (۷۳) مغفرت لکھے گا۔ جن میں ایک مغفرت تو اس کے تمام کاموں کی اصلاح کے لئے کافی ہے اور بہتّر (۷۲) مغفرتیں قیامت کے دن اس کے لئے درجات ہو جائیں گی۔

(بیہقی، حیات المسلمین ص ۶۹)

قرض کی ادائیگی کی نیت

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص قرض لیتا ہے اور اس کو ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، قیامت کے دن اللہ اس کی جانب سے قرض کی ادائیگی فرمادے گا، اور جو (شخص) قرض لے کر ادا کرنا نہیں چاہتا اور اسی حالت میں مرجاتا ہے (تو) قیامت کے دن اللہ اس سے فرمائیں گے کہ: ”اے میرے بندے! تو نے شاید سوچا ہوگا کہ میں میرے بندے کا حق تجھ سے نہیں لوں گا۔“

اس کے بعد قرضدار کی کچھ نیکیاں قرض خواہ (قرض دینے والے) کو دے دی جائیں گی اور جو قرض دار نے نیکیاں نہیں کی ہوں گی تو قرض خواہ کے کچھ گناہ لے کر قرضدار کو دے دیئے جائیں گے۔“ (طبرانی، حاکم)

یتیم کی ذمہ داری اٹھانے کا عظیم ثواب اور فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے معاشرہ میں پھنسے ہوئے غریب، فقیر، یتیم جن کا معاشرہ میں کوئی رتبہ نہیں، بیوہ، معذور، جن کا کوئی سہارا نہیں، ان کو ساتھ دینے، اپنی کمائی یا زراعت میں سے مدد کرنے والوں کے لئے کتنا بڑا درجہ بیان کیا ہے، جس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مایۂ ناز کتاب صحیح بخاری میں تین ابواب میں لکھا ہے۔ پڑھ کر عمل کر کے کامیابی حاصل کرو۔

پہلا باب

اس شخص کی فضیلت جو کسی ایک یتیم کی (کھانے، پینے، کپڑے کی) ذمہ داری اٹھائے۔

حضرت سہل ابن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ (ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ میں (خاتم النّبیین حضرت محمد ﷺ) اور یتیم کی ذمہ داری اٹھانے والا جنت میں ایسے ہوں گے، شہادت کی انگلی اور بیچ کی انگلی سے اشارہ فرمایا۔ (بخاری شریف جلد۔۲، صفحہ۔۸۸۸)

اس بات کی جانب اشارہ ہے کہ دونوں انگلیاں چھوٹی بڑی ہیں، بیچ والی انگلی شہادت کی انگلی سے تھوڑی بڑی ہے، اس طریقہ سے جنت میں داخل ہونے کے بعد درجۂ نبوت کا فرق ہوگا۔

دوسرا باب

بیوہ (جس کا شوہر انتقال کر گیا ہو) کی ضروریات پوری کرنے کے لئے محنت کرنے والے کا (ثواب)

حضرت صفوان بن سُلیم رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص بیوہ کے لئے کمائی کرے (اپنی کمائی میں بیوہ کے لئے کچھ فیصد طے کرے) اس کو ایسا ثواب ملے گا جیسا کہ وہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والا، دن میں روزہ رکھنے والا اور رات کو تہجد پڑھنے والا ہے۔ (بخاری شریف جلد۔ ۲، صفحہ۔ ۸۸۸)

تیسرا باب

فقیر، مسکین کی ضرورت پوری کرنے والے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ، بیوہ، فقیر کے لئے جو کوئی کماتا ہے وہ جہاد کرنے والے، رات کو تہجد پڑھنے والے اور دن میں روزہ رکھنے والے کی طرح ہے، ایسی تہجد کہ جس میں سستی نہیں کرتے۔ (بخاری شریف جلد۔ ۲، صفحہ۔ ۸۸۸)

یتیم: وہ لڑکا لڑکی جو نابالغ ہو اور ان کے والد انتقال کر گئے ہو۔ والد کے انتقال ہونے سے لڑکا لڑکی یتیم بن جاتے ہیں، اور بالغ ہونے سے یتیمی کا حکم ختم ہو جاتا ہے۔

دوسو(۲۰۰)سال کی عبادت کا ثواب ملے گا

فضیلت: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن غسل کرتا ہے اس کے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں، جب وہ نماز پڑھنے کے ارادہ سے چلتا ہے تو اس کے ہر قدم پر بیس (۲۰) نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور جب نماز سے فارغ ہوجاتا ہے تو اسے دوسو(۲۰۰) سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔ (طبرانی)

ایک روایت میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے یوں بیان کیا گیا ہے کہ اس شخص کو ہر قدم پر بیس (۲۰) سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

عظیم مرتبہ ملے گا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''قیامت کے روز تمام ایّام کو اپنی اپنی حالت پر لایا جائے گا، لیکن جمعہ کے دن کو ایک نورانی اور روشن چہرے کے ساتھ لایا جائے گا۔ جمعہ پڑھنے والے نئے دلہے یا نئی دلہن کی طرح اس کو گھیر کر اس کی روشنی میں چل رہے ہوں گے، ان کا رنگ برف کی طرح اجلا ہوگا،

ان کا بدن کستوری کی طرح مہک رہا ہوگا۔ وہ لوگ کافور کے ٹیلوں پر گھوم رہے ہوں گے۔ ان کو دیکھ کر تمام لوگ متعجب ہوں گے اور ان کو بار بار دیکھیں گے، آخر وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ ان کے مرتبے کو وہ مؤذن جو پانچ (۵) مرتبہ اخلاص سے اذان کہتے ہیں ان کے علاوہ کوئی شخص نہیں پہنچ سکے گا۔ (طبرانی، ابن خزیمہ)

مطلب یہ ہے کہ ان اشیاء اور اعمال کو قیامت کے دن ایک شکل عطا کی جائے گی، جس کی وجہ سے قیامت کے دن لوگ پہچان لیں گے، مثال کے طور پر نماز کو ایک خاص شکل عطا کی جائے گی، روزہ کو ایک خاص شکل عطا کی جائے گی، رمضان کو ایک خاص شکل عطا کی جائے گی، اسی طرح دن اور مہینہ کو بھی ایک خاص شکل عطا کی جائے گی، دوسرے ایام کو تو معمولی شکل عطا کی جائے گی مگر جمعہ کو ایک نورانی اور چمکدار حالت میں قیامت میں پیش کیا جائے گا کہ جمعہ کی پابندی کرنے والے اور جمعہ کو پورے اہتمام کے ساتھ ادا کرنے والے جمعہ کے دن کو چاروں جانب سے اس طرح گھیر لیں گے، جیسے نئے دلہا یا نئی دلہن کو گھیر لیتے ہیں۔ سب جمعہ ادا کرنے والے جمعہ کے نور اور اس کی روشنی میں میدان قیامت عبور کر کے جنت میں داخل ہو جائیں گے۔

اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف
اسّی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ط

فضیلت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسّی (۸۰) مرتبہ (مذکورہ بالا) درود شریف پڑھے تو اس کے اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسّی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک دوسری جگہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے اور وہ قبول ہو جائے تو اس کے اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ (فضائلِ اعمال، فضائل درود ص ۴۰/۴۱)

۸۰ مرتبہ = **80 TIMES**

۸۰ سال = **80 YEARS**

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

• • •

درودِ ابراہیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

www.aakhiratkatohfa.com

اللہ کی نظرِ رحمت اور ستر ہزار (۷۰۰۰۰) فرشتوں کی دعائے مغفرت

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے گھر سے نماز کے لئے نکلا اور اس نے کہا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُكَ بِحَقِّ السَّآئِلِیۡنَ عَلَیۡكَ وَبِحَقِّ مَمۡشَایَ ھٰذَا اِلَیۡكَ، فَاِنِّیۡ لَمۡ اَخۡرُجۡ اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا رِیَآءً وَّلَا سُمۡعَةً وَّخَرَجۡتُ اتِّقَآءَ سَخَطِكَ وَابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِكَ، فَأَسۡئَلُكَ اَنۡ تُعِیۡذَنِیۡ مِنَ النَّارِ وَأَنۡ تَغۡفِرَلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ، اِنَّهٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّآ اَنۡتَ۔

(ابن ماجہ: ۷۵، ابن خزیمہ، بسند کذا فی الترغیب: ۱/ ۲۱۵، کنز العمال: ۱۵/ ۹۶-۵ ۴۱۵۳۵،
ماخوذ: حضرت مولانا یونس صاحب پالن پوری کی تصنیف "گلدستۂ مغفرت": ۱۱۸)

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرنے والوں کے حق سے سوال کرتا ہوں اور اپنے اس چلنے کے حق سے سوال کرتا ہوں کہ میں شرارت تکبر ریا کاری اور دکھلاوے کے لئے نہیں نکلا میں تیری ناراضگی سے بچنے اور تیری خوشنودی حاصل کرنے کے لئے نکلا ہوں، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے آگ سے پناہ میں رکھیو اور میرے گناہ بخش دیجیو کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا۔

تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف اپنا رخ کرتے ہیں اور ستر ہزار (۷۰۰۰۰) فرشتے اسکے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں یہاں تک کہ اس کی نماز پوری ہوجاتی ہے۔

۷۰ ہزار= **70 THOUSAND**

جمعہ کی نماز کے بعد سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص اور معوذتین سات سات مرتبہ پڑھیے، تمام گناہ معاف ہوجائیں گے

(۱) **حدیث:** حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سورۂ اخلاص، اور معوذتین سات (۷) سات (۷) مرتبہ پڑھے گا، تو اللہ رب العزت اسے آئندہ جمعہ تک برائی سے پناہ میں رکھے گا۔'' (گناہوں سے بچنے سے بڑھ کر انسان کے لئے کون سی بڑی بات ہوسکتی ہے؟)

(عمل الیوم واللیلہ؛ حصہ:۱، صفحہ:۱۴۵)

(۲) **حدیث:** قشیری کی روایت میں حدیث کے الفاظ اس طریقے سے ہیں:

''جو شخص جمعہ کے دن امام کے سلام پھیرنے کے بعد اسی حالت میں بیٹھ کر ''سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص، اور معوذتین'' سات (۷) سات (۷) مرتبہ پڑھے گا، تو اس کے اگلے پچھلے گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی اور جتنے انسان قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں ان کی تعداد کے بقدر اسے ثواب عطا کیا جائے گا۔

(ابن حجر عسقلانی کی تصنیف ''الخصال المغفرت لذنوب المتقدمۃ والمتاخرۃ:۹۸، گلدستۂ مغفرت:۱۳۰)

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ" پڑھو گناہ معاف ہوجائیں گے

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اعرابی! جب تو نے "سُبْحَانَ اللّٰهِ" کہا تو تو نے سچ کہا، جب تو نے "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" کہا تو تو نے سچ کہا، جب تو نے "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" کہا تو تو نے سچ کہا، جب تو نے "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہا تو تو نے سچ کہا، جب تو نے یوں کہا "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ" (اے اللہ! تو مجھے معاف فرمادے) تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے تجھے معاف کردیا، اور جب تو یوں کہتا ہے کہ "اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ" (اے اللہ! تو مجھ پر رحم فرما) تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے تجھ پر رحم کیا اور جب تو اس طریقہ سے کہتا ہے کہ "اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ" (اے اللہ! تو مجھے روزی عطا فرما) تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے تجھے عطا کردی۔

(شعب الایمان، بیہقی: ۴۳۲۱:۲۱۹)

•••

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط

ہر نماز سے قبل استغفار کرو، گناہ معاف ہوجائیں گے

حدیث: حضرت ام رافع رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب تم نماز کے لئے کھڑے ہوں تو دس (۱۰) مرتبہ ''سبحان اللہ'' پڑھو اور دس (۱۰) مرتبہ ''لآ الہ الا اللہ'' پڑھو اور دس (۱۰) مرتبہ ''اللہ اکبر'' پڑھو اور دس (۱۰) مرتبہ استغفار (استغفر اللہ) پڑھو۔ ''سبحان اللہ'' کے جواب میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ میرے لئے ہے اور جب تم ''لآ الہ الا اللہ'' کہتے ہو تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ میرے لئے ہے اور جب تم اللہ کی تعریف کرتے ہو تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ میرے لئے ہے اور جب تم ''استغفر اللہ'' کہتے ہو تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے تیری مغفرت فرمادی (دس/۱۰ مرتبہ ''استغفر اللہ'' پڑھنے پر جواب میں دس مرتبہ ارشاد ہوتا ہے کہ میں نے تیری مغفرت فرمادی)

(ابن السنی باب عمل الیوم واللیلہ عن ام رافع کذا فی کنز العمال: ۵۳۱/۷)

•••

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ

جنت اس شخص کی ملاقات اور اکرام کے لئے مشتاق ہوگی

تنگی، مصیبت، بے چینی اور مشکلات کو دور کرنے کے لئے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے منقول ایک دعا

حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، آپ کی امت میں سے جو کوئی شخص یہ دعا دل سے کرے گا تو اسکے گناہ معاف ہوجائیں گے، چاہے وہ سمندر کے جھاگ سے (بھی) زیادہ ہوں یا زمین کی مٹی کے برابر ہوں۔ اور آپ کی امت میں سے جو کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو ایسی حالت میں ملے گا کہ اس کے دل میں یہ دعا ہوگی، تو جنت اس کی (ملاقات اور اکرام کے لئے) مشتاق ہوگی اور دو فرشتے اس کے لئے مغفرت مانگیں گے اور اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیے جائیں گے، پھر فرشتے اس کو پکاریں گے: اے اللہ کے دوست! جنت کے جس دروازہ سے چاہے داخل ہوجا۔ وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ اِیۡمَانًا دَائِمًا وَّاَسۡئَلُکَ قَلۡبًا خَاشِعًا وَّاَسۡئَلُکَ عِلۡمًا نَّافِعًا وَّاَسۡئَلُکَ یَقِیۡنًا صَادِقًا وَّاَسۡئَلُکَ دِیۡنًا قَیِّمًا وَّ اَسۡئَلُکَ الۡعَافِیَۃَ مِنۡ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَّاَسۡئَلُکَ تَمَامَ الۡعَافِیَۃِ وَاَسۡئَلُکَ دَوَامَ الۡعَافِیَۃِ وَاَسۡئَلُکَ الشُّکۡرَ عَلَی الۡعَافِیَۃِ وَاَسۡئَلُکَ الۡغِنٰی عَنِ النَّاسِ ط

حضور ﷺ نے پوچھا کہ اے ابوذر! ایسی کون سی دعا ہے جو آپ روزانہ پڑھتے ہو؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے جواب میں فرمایا: جی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو، میں نے یہ کلمات کسی انسان سے نہیں سنے، یہ کلمات میرے پروردگار نے میرے دل میں ڈالے ہیں، اور میں روزانہ دو مرتبہ ان کلمات کے ذریعہ دعا کرتا ہوں پہلے قبلہ رخ ہوتا ہوں پھر کچھ دیر سبحان اللہ اور کچھ دیر اللہ اکبر پڑھتا ہوں اس کے بعد ان کلمات کے ذریعہ دعا کرتا ہوں۔ (الجامع الکبیر: ۳/ ۱۰۳)

جس نے سجدہ میں تین مرتبہ ''رَبِّ اغْفِرْلِیْ'' کہا تو اس کے گناہ معاف

حدیث: حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص سجدہ کی حالت میں تین مرتبہ ''رب اغفرلی'' کہے تو سجدہ میں سے سر بھی نہیں اٹھائے گا اس سے پہلے اس کی مغفرت کردی جائے گی۔ (کنزالعمال: ۷/۴۶۵:۱۹۸۰۸)

رحمت اور مغفرت

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ (الزمر ۳۹:۵۳)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ اے میرے بندوں! جنہوں نے (کفر و شرک کرکے) اپنے اوپر زیادتیاں کی ہیں کہ تم خدا کی رحمت سے ناامید مت ہو، بالیقین خدا تعالی تمام (گذشتہ) گناہوں کو معاف فرمادے گا، واقعی وہ بڑا بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے۔

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

• • •

درودِ ابراہیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کی عظیم فضیلت

ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کے بدلے
چھہتر ہزار (۷۶۰۰۰) نیکیاں ملیں گی،
چھہتر ہزار (۷۶۰۰۰) گناہ معاف ہوں گے،
چھہتر ہزار (۷۶۰۰۰) درجات بلند ہوں گے۔

بسم اللہ کا پڑھنا کارِ ثواب، بسم اللہ کا لکھنا ذریعۂ نجات اور بسم اللہ کا وظیفہ باعثِ برکات ہے اس کی تلاوت کے اجر وثواب کا ذکر کرتے ہوئے مشہور صحابیٔ رسول حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط'' كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ حَرْفٍ اَرْبَعَةَ اٰلَافِ حَسَنَةً وَمَحَا عَنْهُ اَرْبَعَةَ اٰلَافِ سَيِّئَةً وَرَفَعَ لَهٗ اَرْبَعَةَ اٰلَافِ دَرَجَةً ط

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص 'بسم اللہ الرحمن الرحیم' کی تلاوت کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' کے ہر حرف کے بدلے میں اس کے نامۂ اعمال میں چار ہزار (۴۰۰۰) نیکیاں درج فرما دیتا ہے اور اس کے چار ہزار (۴۰۰۰) گناہ معاف فرما دیتا ہے اور اس کے چار ہزار (۴۰۰۰) درجات بلند فرما دیتا ہے۔

نوٹ : ''بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ'' میں کل انیس (۱۹) حروف ہیں، ایک حرف کی چار ہزار (۴۰۰۰) نیکیاں تو انیس (۱۹) حروف کی چھہتر ہزار (۷۶۰۰۰) نیکیاں ہوئیں، اسی طرح گناہوں کی معافی اور درجات کی بلندی بھی شمار کرلیں۔

(تفسیر فتح القدیر: ۱/۱۹، ماخذ: مولانا محمد روح اللہ نقشبندی کی تصنیف ''بسم اللہ کے فضائل و برکات'' ص ۱۲۶)

۴ ہزار = 4 THOUSAND

۷۶ ہزار = 76 THOUSAND

بازار میں تسبیح کی فضیلت

نبیٔ کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بازار بھول اور غفلت کی جگہ ہے۔ بس! جو شخص بازار میں ایک مرتبہ تسبیح (سبحان اللہ) پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں دس لاکھ (۱۰۰۰۰۰۰) نیکیاں لکھ دیں گے۔

(نزہۃ: ۱/۱۱۹، ماخذ: ترغیب المسلمین: ۲۱۵)

فائدہ: یہ تسبیح یعنی ''سبحان اللہ'' بازار میں ایک مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں دس لاکھ (۱۰۰۰۰۰۰) نیکیاں لکھ دیں گے۔

ایک مرتبہ ''سبحان اللہ'' جو شخص بازار میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ دس لاکھ (۱۰۰۰۰۰۰) درخت اس کے حصہ کی جنت میں بو دیں گے، انشاء اللہ۔ کیونکہ ایک مرتبہ ''سبحان اللہ'' پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ایک درخت اس شخص کی جنت میں بو دیتے ہیں۔ (حدیث)

لیکن بازار یہ غفلت کی جگہ ہے اس لئے وہاں پڑھنے کا اجر وثواب بھی بہت بڑا ہے اور اس کے پڑھنے پر دوسرا جو ثواب دیں گے وہ الگ۔ پڑھنے میں بہت ہی چھوٹا عمل ہے لیکن اجر وثواب کی نظر سے بہت بڑا عمل ہے۔

اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

۱۰ لاکھ = **1 MILLION**

بازار میں پڑھنے کا عظیم اجر وثواب

(۱) حضرت عمر ابن خطّاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت مندرجہ ذیل دعاء پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں دس لاکھ (۱۰۰۰۰۰۰) نیکیاں لکھ دیں گے، اس کی دس لاکھ (۱۰۰۰۰۰۰) خطائیں یا گناہوں کو معاف فرما دیں گے اور اس کے دس لاکھ (۱۰۰۰۰۰۰) درجات بلند فرمائیں گے۔ (ترمذی شریف)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

(۲) ایک حدیث کے مطابق مذکورہ دعاء پڑھنے والے کے لئے (مذکورہ فضائل کے علاوہ) جنّت میں ایک محل بھی بنادیا جائے گا۔

(مستدرکِ حاکم، نووی ''الاذکار'' ص: ۲۴۲، حدیث: ۸۵۵)

۱۰ لاکھ = 1 MILLION

خلاصہ: امام بغوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معمولی ذکر کرنے پر اتنا عظیم ثواب ملنے کی حکمت یہی ہے کہ ذکر کرنے والے نے غافل لوگوں کے مجمع میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھا۔ بازار ایک غفلت کی جگہ ہے، اس لئے وہاں اللہ کو یاد کرنا زیادہ اجر وثواب کا کام ہے۔

(۳) حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو شخص ایک مرتبہ بازار میں ملے، ان دونوں نے کہا بازار غفلت کی جگہ ہے، یہاں تمام لوگ اللہ کی یاد سے غافل ہیں، آیئے! ہم یہاں اللہ کو یاد کریں۔ دونوں شخصوں نے بازار میں اللہ کا ذکر کیا، ان میں سے ایک شخص کا انتقال ہوگیا تو دوسرے شخص نے اسے خواب میں دیکھا، مرنے والے نے اسے کہا تجھے کچھ معلوم ہے؟ جس دن میں نے اور تو نے بازار میں اللہ کو یاد کیا تھا اسی روز سہ پہر میں اللہ نے مجھے بخش دیا یعنی کہ مرتے ہی بخش دیا گیا۔

(ابن ابی الدنیا)

اللہ تعالیٰ خوب خوب عمل کا شوق اور ذوق نصیب فرمائے آمین۔

میرے بھائیوں! یہ ثواب کم از کم اتنا تو ملے گا ہی انشاء اللہ، پھر جیسی نیت اور اخلاص ہوگا اس کے مطابق ثواب میں زیادتی ہوگی انشاء اللہ۔

جنت میں درخت بونے اور محل تیار کرنے والے اعمال

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ
وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ ط

فضیلت: اس کے ہر کلمہ کے بدلہ میں آپ کے لئے جنت میں ایک پودا بودیا جاتا ہے۔ (فضائل اعمال)

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ○

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ
وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

(الاخلاص ۱۱۲:۱-۴)

سو (۱۰۰) محل تعمیر ہوں گے، مزید۔۔۔

فضیلت: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے باوضو سو مرتبہ (۱۰۰) سورۂ اخلاص اس طرح پڑھی کہ سورۂ فاتحہ سے شروع کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر حرف کے بدلہ میں دس (۱۰) نیکیاں لکھیں گے اور اس کے دس (۱۰) درجات بلند فرمائیں گے اور اس کے لئے جنّت میں سو (۱۰۰) محل تعمیر فرمائیں گے۔

(بیہقی، شعب الایمان حدیث: ۲۳۱۸)

نوٹ: میرے بھائیوں اور بہنوں! سو (۱۰۰) مرتبہ سورۂ اخلاص اطمینان اور سکون کے ساتھ پڑھنے میں زیادہ سے زیادہ پندرہ سے بیس (۱۵۔۲۰) منٹ درکار ہیں، اللہ تبارک وتعالیٰ اتنا بڑا انعام (۱۰۰ محل) حاصل کرنے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے، سورۂ فاتحہ شروع میں ایک مرتبہ ہی پڑھنا ہے۔

۱۰۰ مرتبہ = **100 TIMES**

۱۰۰ محل = **100 PALACES**

رات کو سوتے وقت تیس (۳۰) مرتبہ پڑھنے سے جنت میں ایک ہزار (۱۰۰۰) محل تیار ہوں گے

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص سوتے وقت تیس (۳۰) مرتبہ مکمل سورۂ اخلاص پڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنّت میں ایک ہزار (۱۰۰۰) محل بنائیں گے اور جو شخص اس سورت کو دوسو (۲۰۰) مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسا درجہ عطاء فرمائیں گے جس پر وہ راضی ہو جائے گا اور جس گھر میں سورۂ اخلاص پڑھی جائے گی، تو اس گھر والے کے ساتھ ساتھ اس کے پڑوسیوں کو بھی فائدہ ہوگا۔ (رواہ عبد المجید فی امالہ)

نوٹ: ممکن ہو تو یہ عمل باوضو داہنی کروٹ پر لیٹ کر کرے، اطمینان وسکون سے سورۂ اخلاص تیس (۳۰) مرتبہ پڑھنے میں صرف پانچ چھ ۵۔۶ منٹ لگتے ہیں، اللہ تبارک و تعالیٰ اتنا بڑا انعام (ایک ہزار / ۱۰۰۰ محل) حاصل کرنے کی ہمیں بار بار توفیق عطا فرمائے۔

۱۰۰۰ محل = **1000 PALACES**

جنت میں محل

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص دس (۱۰) مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، اللہ جنت میں اس کا محل تعمیر فرمائے گا، یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس طرح تو ہم بہت سے محلات بنالیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ بڑی کثرت والا اور بہت عمدگی والا ہے۔ (مسند احمد حدیث نمبر ۱۵۶۹۵، مجمع الزوائد ۷/۱۴۵)

پچاس (۵۰) صدیقین کے اعمال کے برابر ثواب

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص فجر کی نماز کے بعد کسی سے بات کئے بغیر سو (۱۰۰) مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اس روز اس کے لئے پچاس (۵۰) صدیقین کے اعمال کے برابر ثواب لکھا جائے گا۔ (فردوس دیلمی، درمنثور ۶/۴۴)

انبیاء علیہم السلام کے بعد صدیقین کا مرتبہ ہے اور تمام صدیقین کے سردار حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

نوٹ: میرے بھائیوں اور بہنوں! سو (۱۰۰) مرتبہ سورۂ اخلاص اطمینان اور سکون کے ساتھ پڑھنے میں زیادہ سے زیادہ پندرہ سے بیس (۱۵-۲۰) منٹ درکار ہیں، اللہ تبارک وتعالیٰ اتنا بڑا ثواب اور اجر عظیم (پچاس/۵۰ صدیقین کے اعمال کے برابر ثواب) حاصل کرنے کی ہمیں بار بار توفیق عطا فرمائے۔

جنت میں ایک ''گنبد'' تیار ہوتا ہے

ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ،
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط

سات (۷) مرتبہ پڑھے گا تو اس شخص کے لئے جنت میں ایک گنبد تیار ہو جاتا ہے۔

(مشہور محدّث حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ''الوابل الصیب، فضائل ذکر، فضائل اعمال)

چالیس (۴۰) سال کی عبادت کا ثواب

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط

فضیلت: اس تسبیح کو مغرب کی نماز کے بعد پڑھنے سے چالیس (۴۰) سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

(مؤمن کی زندگی، ۵۵، حضرت مفتی اسماعیل صاحب واڈی والا کی تصنیف ''حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت'': ۲۴)

یہ فرشتوں کی تسبیح ہے۔ (فتح الباری شرحِ بخاری: ۱۱/۲۰۷)

(ایک تسبیح: ۱۰۰ مرتبہ) (ایک تسبیح: 100 TIMES)

تسبیح پڑھنے کی فضیلت

(پچھلے سال کے گناہ معاف)

حدیث شریف میں ہے:

"مَنْ سَبَّحَ عِنْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ سَبْعِيْنَ تَسْبِيْحَةً غُفِرَ لَهٗ سَائِرُ عَمَلِهٖ۔"

ترجمہ: جس نے غروبِ شمس کے وقت ستر (۷۰) بار

"سُبْحَانَ اللّٰهِ ط"

کہا، اس کے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(دیلمی، کنز العمال: ۱/ ۴۷۳، حدیث: ۲۰۵۷)

نوٹ: ستر (۷۰) مرتبہ (سبحان اللہ) پڑھنے میں تقریباً ایک منٹ جتنا وقت لگتا ہے۔

• • •

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

• • •

درودِ ابراہیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

شفاعت اور حسنِ خاتمہ کی بشارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ط

فضیلت: جو شخص اس درود شریف کو ہمیشہ پڑھتا رہے گا تو قیامت کے دن اس شخص کے لئے حضور ﷺ کی شفاعت واجب ہو جائے گی۔

(فضائل اعمال)

فضیلت: رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کے بموجب اس درود شریف کو پڑھنے والے کے لئے رسول اللہ ﷺ کی شفاعت واجب ہوگی، اس میں اس کے حسنِ خاتمہ کی بشارت ہے۔

(ذریعۃ الوصول ۱۲۷)

مذکورہ احادیث میں درود شریف پڑھنے کی خصوصی فضیلت بیان کی گئی ہے کہ درود شریف پڑھنے والے کے لئے نبی کریم ﷺ کی شفاعت لازم ہوگی۔ (طبرانی)

اس وجہ سے اس درود کو پڑھنے کا معمول بنالینا چاہیے، تاکہ قیامت کے میدان میں یہ انمول دولت (شفاعت) نصیب ہو جائے۔

خلاصہ: میرے بھائیوں! قیامت کے دن میدانِ محشر میں رسول اللہ ﷺ کی شفاعت صرف انہی لوگوں کے لئے ہے جو ایمان کے ساتھ دنیا سے رخصت ہوئے ہوں گے، اس وجہ سے اس درود شریف کے پڑھنے کا معمول بنا لینا چاہیے۔ اس درود شریف پڑھنے والے کے لئے حسنِ خاتمہ کی بشارت ہے۔ اس دنیا سے ایمان کے ساتھ جانا یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اللہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یاربّ العالمین۔

عظیم فضیلت

• بے حساب ثواب •

صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ایک جماعت سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبیٔ کریم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ اس وقت ایک اَعرابی آپ ﷺ کے پاس آئے، اور انہوں نے کہا: السلام علیکم، اے عزت والے، اعلیٰ اور رحم کرنے والی ذات! حضور اقدس ﷺ نے انہیں اپنے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے درمیان میں بٹھایا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ اس شخص کو میرے اور آپ کے درمیان بٹھا رہے ہیں حالانکہ میرے علم کے

مطابق روئے زمین پر آپ کو مجھ سے زیادہ کوئی محبوب اور عزیز نہیں۔
آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبرئیل علیہ السلام نے خبر دی ہے کہ یہ شخص مجھ پر ایسا درود بھیجتا ہے کہ اس سے پہلے کسی نے مجھ پر ایسا درود نہیں بھیجا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: وہ (کیا کہتے ہیں؟ اور) کس طرح کہتے ہیں؟
آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اس طرح کہتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ! آپ مجھے اس درود کا ثواب بھی بتادیجئے۔
آپ ﷺ نے فرمایا: جو تمام سمندر روشنائی بن جائے اور تمام درخت قلم اور تمام فرشتے کاتب بن جائیں، پھر تمام روشنائی ختم ہو جائے اور تمام قلم ٹوٹ جائیں، پھر بھی اس درود کے ثواب کو نہیں پہنچ سکتا۔
(اس درود کا حقیقی ثواب تو اللہ تعالیٰ ہی عطا فرمائیں گے)۔

(نزہۃ المجالس: جلد: ۲، صفحہ: ۲۰۹)

بے حساب ثواب

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ ط

ترجمہ: اے میرے پروردگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت: حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے کسی بندے نے مذکورہ کلمات پڑھے تو دو فرشتوں کے لئے مشکل ہو گیا کہ کیسے لکھیں؟ (یعنی ان کا اجر و ثواب کتنا لکھیں؟) یہ دونوں فرشتے آسمان پر پہنچے اور دربارِ الٰہی میں عرض کیا: اے ہمارے پروردگار! آپ کے بندے نے ایسے کلمات پڑھے ہیں کہ ہم کو سمجھ میں نہیں آتا کہ ہم اس کو کیسے لکھیں؟ اللہ تعالیٰ جاننے کے باوجود (فرشتوں سے) پوچھتے ہیں کہ میرے بندے نے کیا کلمات کہے ہیں؟ فرشتے کلمات دہراتے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ان کلمات کو میرے بندے نے جس طرح کہا ہے اسی طرح لکھ لو، میری ملاقات پر میں ہی اس کو ان کلمات کا بدلہ عطا کروں گا۔

جب بندہ یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی شان کے مطابق اجر دیں گے۔

(احمد، ابن ماجہ)

اللہ سے عہد و پیمان

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ، اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا اَنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ، فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ، فَاجْعَلْ لِیْ عِنْدَکَ عَھْدًا تُوَفِّیْنِیْهِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پروردگار! پوشیدہ اور علانیہ کے جاننے والے! بے شک میں تجھ سے اس دنیا کی زندگی میں عہد کرتا ہوں کہ میں (صدق دل سے) اس پر گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو (اپنی ذات اور صفات میں) اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، اور یہ کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ (یہ عہد) اس لئے (کرتا ہوں) کہ بے شک تو نے اگر مجھ کو میرے نفس (امارہ) کے حوالہ کر دیا تو (گویا) تو نے مجھے شر سے قریب کر دیا اور خیر سے دور کر دیا (لہذا تو ایسا نہ کیجیو) اس لئے کہ میں تو تیری رحمت کے سوا اور کسی چیز پر بھروسہ نہیں کرتا۔ اس لئے تو مجھ سے ایسا عہد کر لے جسے تو قیامت کے دن پورا کرے (کہ تو مجھے جنت میں داخل کر دیجیو)۔ بے شک تو اپنے وعدہ کا خلاف کبھی نہیں کرتا۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ: جو شخص اللہ سے مذکورہ بالا عہد و معاہدہ کرلے گا (اور پھر اس پر قائم رہے گا) تو اللہ پاک قیامت کے دن اپنے (مقرّب) فرشتوں سے فرمائیں گے کہ ''میرے اس بندے نے مجھ سے ایک عہد لیا ہے تم اس کو پورا کرو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس کو (محض اپنے فضل و کرم سے) جنت میں داخل فرما دیں گے۔

(راویٔ حدیث) حضرت سہیل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے قاسم بن عبدالرحمن کو بتلایا کہ عوف نے مجھے ایسی ایسی (یعنی مذکورہ بالا) حدیث سنائی ہے، تو اس پر حضرت قاسم نے فرمایا: (اس میں تعجب کی کیا بات ہے؟) ہمارے گھر کی تو ہر پردہ نشین (یعنی بالغ) لڑکی اپنے پردے (گھر) میں اس دعا کو پڑھا کرتی ہے۔ (حصنِ حصین ص ۲۷۷/۲۷۸)

کسی بادشاہ، حکمران یا اور کسی ظالم و جابر شخص سے خوف کے وقت کی دعا

حضرت ابومجلز لاحق بن حمید رضی اللہ عنہ سے موقوفاً روایت ہے کہ جو کوئی شخص کسی بادشاہ، حکمران، ظالم شخص یا ظالم قوم کے ظلم و جبر اور ناانصافی کا ڈر محسوس کرے، تو یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اس سے نجات عطا فرما دیں گے:

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا
وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ حَكَمًا وَّاِمَامًا ط

ترجمہ: میں (برضا ورغبت) اللہ کو (اپنا) رب، اسلام کو (اپنا) دین اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو (اپنا) نبی اور قرآن کو حکم (فیصلہ کرنے والا) اور (اپنا) پیشوا مانتا ہوں۔ (حصنِ حصین: ۳۰۶)

• • •

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْأَ السَّمٰوٰتِ
وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

• • •

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط

اٰیاتها ۷ | ۱ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ۵ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾ ع

منزل ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ
نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا
اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ (البقرہ ۲:۲۸۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا
تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ
رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾ ع (المؤمنون ٢٣: ١١٥-١١٨)

● ● ●

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ
تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾ ع (الروم ٣٠: ١٧-١٩)

سورۂ حشر کی آخری تین آیات

پہلے تین مرتبہ یہ تعوذ پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

پھر مذکورہ آیات ایک مرتبہ پڑھے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع

(الحشر ۵۹:۲۲-۲۴)

درودِ ابراہیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ
اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط